فقہی مسائل گروپ کے 100 مختصر فتاویٰ
بنام
فتاویٰ انتظاریہ
حصہ اول
مصنف: انتظار حسین مدنی کشمیری
نظر ثانی:
ابو احمد مفتی انس رضا قادری دامت برکاتہم العالیہ

حضور سید عالم ﷺ نے حضرتِ سیّدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا: اے ابوذر! تمہارا صبح کے وقت کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھنے کے لئے چلنا تمہارے لئے سو رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا صبح کے وقت علم کا ایک باب سیکھنے کے لئے جانا خواہ اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے، تمہارے لئے ہزار رکعتیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

(ابنِ ماجہ ، ج،1 ص،142 حدیث : 219)

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

1

نجاست کا داغ

سوال: اگر کپڑے پر نجاست لگی ہو اور کافی دھونے کے بعد بھی نجاست کا داغ نا جائے تو کیا حکم ہو گا؟

User id: ali sonu

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کپڑے پر نجاست لگی تو اس کو دور کرنا لازم ہے اور نجاست کے رنگ اور بو کو بھی دور کرنا ضروری ہے البتہ اگر نجاست اتر جائے لیکن اس کا داغ دور کرنے میں دقت ہو تو داغ کو دور کرنے کی حاجت نہیں تین بار دھو لیا تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا رنگ یا بو باقی ہے تو اسے بھی زائل کرنا لازم ہے، ہاں اگر اس کا اثر بدقت جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین مرتبہ دھو لیا پاک ہو گیا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 400، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 رجب المرجب1444 /26جنوری2023

کپڑے پاک کرنے کا آسان طریقہ

سوال: مفتی صاحب کپڑوں کو بالٹی میں پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟
User id: shahib ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کپڑے پاک کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ بالٹی میں ناپاک کپڑے ڈال کر اُوپر سے نل کھول دیجئے، کپڑوں کو ہاتھ یا کسی سَلاخ وغیرہ سے اِس طرح ڈبوئے رکھئے کہ کہیں سے کپڑے کا کوئی حِصّہ پانی کے باہر اُبھرا ہوا نہ رہے۔ جب بالٹی کے اُوپر سے اُبل کر اتنا پانی بہ جائے کہ ظنِّ غالب آجائے کہ پانی نَجاست کو بہا کر لے گیا ہو گا تو اب وہ کپڑے اور بالٹی کا پانی نیز ہاتھ یا سلاخ کا جتنا حصّہ پانی کے اندر تھا سب پاک ہو گئے جبکہ کپڑے وغیرہ پر نَجاست کا اثر باقی نہ ہو۔ اِس عمل کے دَوران یہ احتیاط ضَروری ہے کہ پاک ہو جانے کے ظنِّ غالب سے قبل ناپاک پانی کا ایک بھی چھینٹا آپ کے بدن یا کسی اور چیز پر نہ پڑے۔ بالٹی یا برتن کا اوپری کنارا یا اندرونی دیوار کا کوئی حصہ ناپاک پانی والا ہے اور زمین اتنی ہموار نہیں کہ بالٹی کے ہر طرف سے پانی ابھر کے نکلے اور مکمل کنارے وغیرہ دھل جائیں تو ایسی صورت میں کسی برتن کے ذَرِیعے یا جاری پانی کے نل کے نیچے ہاتھ رکھ کر اُس سے بالٹی وغیرہ کے چاروں طرف اِس طرح پانی بہایئے کہ کنارے اور بقیہ اندرونی حصّے بھی دُھل کر پاک ہو جائیں مگر یہ کام شروع ہی میں کر لیجئے کہیں پاک کپڑے دوبارہ ناپاک نہ کر بیٹھیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رجب المرجب 1444 / 29 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

3

خونی بواسیر سے وضو کا حکم

سوال: کیا بواسیر کا خون آنے سے وضو ٹوٹ جائے گا؟

Userid:groupparticipant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بواسیر کا خون اگر بہنے کی مقدار میں نکلا کہ اگر بہتا تو اس جگہ پہنچ جاتا جسے وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ بہار شریعت میں ہے: خون یا پیپ یا زرد پانی کہیں سے نکل کر بہا اور اس بہنے میں ایسی جگہ پہنچنے کی صلاحیت تھی جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو جاتا رہا اگر صرف چمکا یا ابھرا اور بہا نہیں جیسے سوئی کی نوک یا چاقو کا کنارہ لگ جاتا ہے اور خون ابھر یا چمک جاتا ہے۔۔۔۔ مگر وہ خون بہنے کے قابل نہ تھا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

(بہار شریعت، وضو توڑنے والی چیزوں کا بیان، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 307، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

8 رجب المرجب 1444 / 31 جنوری 2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

نماز کے بعد کپڑوں پر خون دیکھنا

سوال: نماز سے پہلے زیر بغل بالوں کی صفائی کی نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کپڑوں پر خون ہے لیکن ایک درہم کی مقدار سے کم ہے شرعی رہنمائی فرمادیں۔

سائل: حافظ عبدالرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں نماز ہو گئی البتہ اگر خون بہنے کی مقدار میں نکلا تھا تو اس نماز کو دوبارہ پڑھ لینا بہتر ہے۔ بہار شریعت میں ہے: انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، نجاست غلیظہ ہے نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہو گئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

(ماخوذاز، بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ392-393، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 رجب المرجب 1444 / 2 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

5

بغیر شہوت منی کا نکلنا

سوال: شہوت کے بغیر منی کے قطرے آجاتے ہیں ایک یا دو اور شلوار کے ساتھ بھی تھوڑی سی نمی لگ جاتی ہے کیا اس شلوار سے نماز ہو جائے گی غسل تو نہیں واجب ہو گا ؟

سائل: بلبل شاہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منی نجاست غلیظہ ہے چاہے شہوت سے نکلے یا بغیر شہوت کے اور نجاست غلیظہ کا حکم بیان کرتے ہوئے مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہو گئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1 حصہ 2، صفحہ 392، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اور بغیر شہوت منی نکلے تو غسل فرض نہیں ہوتا۔ بہار شریعت میں ہے: اگر مَنی پتلی پڑ گئی کہ پیشاب کے وقت یا ویسے ہی کچھ قطرے بلا شہوت نکل آئیں تو غسل واجب نہیں البتہ وُضو ٹوٹ جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 324، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444 / 10 فروری 2023

صاف ستھرا رہنے کی فضیلت

سوال: مفتی صاحب ستھرا بندہ اللہ کو پسند ہے اس حوالے سے کوئی آیت یا حدیث بیان کر دیں۔

سائل: سید بلال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ رب العزت نے قرآن پاک میں متعدد مقامات پر صاف ستھرا رہنے والوں سے محبت کا اظہار فرمایاہے: اللہ رب العزت ارشاد فرماتاہے۔ فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْاؕ-وَ اللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ(108) ترجمہ کنزلعرفان: اس میں وہ لوگ ہیں جو خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ خوب پاک ہونے والوں سے محبت فرماتاہے۔

(سورۃ توبہ، آیت 108)

دوسرے مقام پر اللہ فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (222) ترجمہ کنزالعرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتاہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتاہے۔

(سورۃ البقرۃ، آیت 222)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444 / 15 فروری 2023

وضو کے قطرے مسجد میں گرانا

سوال: وضو کے قطرے مسجد میں گرانا کیسا؟

سائل: حماد مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

وضو یا غسل کے قطرے مسجد میں گرانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے: بہار شریعت میں ہے: ہر عضو دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا چاہیئے کہ بُوندیں بدن یا کپڑے پر نہ ٹپکیں، خصوصا جب مسجد میں جانا ہو کہ قطروں کا مسجد میں ٹپکنا مکروہ تحریمی ہے۔

((بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ300، مکتبۃ المدینہ، کراچی))

اسی میں دوسری جگہ ہے: وضو و غسل کا پانی مسجد میں گرانا ناجائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ1030، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ٹینکی میں پرندے کی بیٹ

سوال: مفتی صاحب اگر پانی کی ٹینکی میں پرندے کی بیٹ گر جائے تو اس بارے میں کیا حکم ہے جبکہ ٹینکی کا سائز ایک ہزار لیٹر ہے؟

User id:Usama malik

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پانی کی ٹینکی میں اگر اڑنے والے حلال پرندے کی بیٹ گر جائے تو ٹینکی ناپاک نہیں ہو گی کیونکہ ان کی بیٹ پاک ہے جبکہ اڑنے والے حرام پرندے اور مرغی اور بطخ کی بیٹ سے ٹینکی کا پانی ناپاک ہو جائے گا کیونکہ ان کی بیٹ نجس ہے اور در دہ سے کم پانی میں اگر تھوڑی سی بھی نجاست خفیفہ یا نجاست غلیظہ گر جائے تو وہ پانی کو ناپاک کر دیتی ہے۔ اور اسے پاک کرنے کے لیے نجاست نکال کر سارا پانی نکالا جائے گا۔بہار شریعت میں ہے: جس پرند کا گوشت حرام ہے خواہ شکاری ہو یا نہیں (جیسے کوا، چیل، شکرا، باز، بہری،)اس کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے۔جو پرند حلال اونچا اڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، قاز، ان کی بیٹ پاک ہے۔اسی میں ہے: نجاست غلیظہ و خفیفہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے یہ اسی وقت ہیں کہ جب بدن یا کپڑے میں لگے اور اگر کسی پتلی چیز جیسے پانی یا سرکہ میں گرے تو چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ کل ناپاک ہو جائے گیا گرچہ ایک قطرہ گرے جب تک وہ پتلی چیز حد کثرت پر یعنی دہ در دہ نہ ہو۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ390-394، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
3 رجب المرجب1444 / 26 جنوری2023

بچے کا پیشاب کپڑے پر خشک ہو جائے تو اس کا حکم

سوال: اگر چھوٹا بچہ کپڑے پر پیشاب کردے اور کپڑے خشک ہو جائیں تو کیا وہ پاک ہوں گے؟

User id:mehar mohsin ghafoor

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک دن کے دودھ پیتے بچے کا پیشاب بھی اسی طرح ناپاک ہے جیسے بڑوں کا اور اگر بچے کا پیشاب کپڑے پر لگ کر خشک ہو جائے تو بغیر دھوئے پاک نہ ہو گا دھونا لازمی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: دودھ پیتے لڑکے اور لڑکی کا پیشاب نَجاستِ غلیظہ ہے۔ یہ جو اکثر عوام میں مشہور ہے کہ دودھ پیتے بچوں کا پیشاب پاک ہے محض غلط ہے۔ ((بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ393، مکتبۃ المدینہ کراچی))
اسی میں ہے: اور اگر مثل پیشاب کے کوئی پتلی نَجاست لگی ہو اور اس پر مٹی یا راکھ یا ریتا وغیرہ ڈال کر رگڑ ڈالیں جب بھی پاک ہو جائیں گے اور اگر ایسا نہ کیا یہاں تک کہ وہ نَجاست سُوکھ گئی تو اب بے دھوئے پاک نہ ہوں گے۔
((بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ404، مکتبۃ المدینہ کراچی))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

17 جمادی الاخری 1444/11 جنوری 2023

اذان کے وقت کتوں کا بھونکنا

سوال: مفتی صاحب جب اذان ہوتی ہے تو کتے بھونکنا شروع کر دیتے ہیں کیا یہ نحوست ہے؟
سائل: محمد اشتیاق یوسف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اذان کے وقت کتوں کا بھونکنا کوئی نحوست نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی حرج ہے شریعت میں اس کے متعلق کچھ نہیں آیا البتہ اس وقت کتوں کے بھونکنے کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں آواز سن کر بھونکنا شروع کر دیتے ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ جب وہ شیطان کو اذان کے وقت بھاگتا دیکھتے ہوں تو بھونکتے ہوں کیونکہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان اذان سننے سے بچنے کیلئے گوز مارتے ہوئے (یعنی آواز کے ساتھ ہوا نکالتے ہوئے) بھاگتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اذا نودی للصلوۃ ادبر الشیطان له ضراط حتی لا یسمع التاذین
ترجمہ: جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتے ہوئے (یعنی آواز کے ساتھ ہوا نکالتے ہوئے) بھاگتا ہے یہاں تک کہ اذان کو نہیں سنتا۔

(صحیح بخاری، باب فضل التاذین، رقم الحدیث: 608, جلد 1، صفحہ 153، مکتبہ رحمانیہ لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رجب المرجب 1444 / 17 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

11

الصلاۃ خیر من النوم کا جواب

سوال: مولانا صاحب اذان کے دوران لفظ دہرائے جاتے ہیں جب مؤذن الصلاۃ خیر من النوم کہتا ہے کیا دوہرانا چاہئے؟ (سائل: شہباز احمد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الصلاۃ خیر من النوم کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالحَقِّ نَطَقْتَ کہنا چاہیے۔
در مختار مع ردالمحتار میں ہے: و فی الصلاۃ خیر من النوم فیقول صدقت وبررت و بالحق نطقت ترجمہ: اور نماز نیند سے بہتر ہے کے جواب میں بندہ کہے تو سچا اور نیکوکار ہے اور تو نے حق کہا۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب الاذان، مطلب فی کراہۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، جلد1، صفحہ 397، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: الصلاۃ خیر من النوم کے جواب میں صدقت و بررت و بالحق نطقت کہے۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ476، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رجب المرجب 1444 / 29 جنوری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

مسجد میں اذان دینا

سوال: مفتی صاحب کیا مسجد کے اندر کھڑے ہو کر اذان دے سکتے ہیں؟
سائل: حافظ علی اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عین مسجد میں اذان دینا مکروہ و خلاف سنت ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ''مسجد کے اندر اذان کا ہونا ائمہ نے منع فرمایا اور مکروہ لکھا ہے اور خلاف سنت ہے، یہ نہ زمانہ اقدس میں تھا، نہ زمانہ خلفاء راشدین نہ کسی صحابی کی خلافت میں۔ بہر حال جبکہ زمانہ رسالت و خلافتہائے راشدہ میں نہ تھی اور ہمارے ائمہ کی تصریح ہے کہ مسجد میں اذان نہ ہو، مسجد میں اذان مکروہ ہے، تو ہمیں سنت اختیار کرنا چاہیے بدعت سے بچنا چاہیے۔''

(فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 405، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: ''اذان مئذنہ (مینارا) پر کہی جائے یا خارجِ مسجد اور مسجد میں اذان نہ کہے۔ مسجد میں اذان کہنا مکروہ ہے۔ یہ حکم ہر اذان کے لئے ہے، فقہ کی کسی کتاب میں کوئی اذان اس سے مستثنیٰ نہیں، اذانِ ثانی جمعہ بھی اس میں داخل ہے۔''

(بہار شریعت، ج 1، ص 469، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444 / 15 فروری 2023

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

سب سے پہلی اذان

سوال: مفتی صاحب سب سے پہلے اذان کس نے دی؟

User id: syed bilal

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سب سے پہلے حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام نے معراج کی رات بیت المقدس میں اذان دی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء کی امامت فرمائی اور دنیا میں اسلام کی سب سے پہلی اذان حضرت سیدنا بلال رضی اللہ نے دی۔

جیسا کہ مرآۃ المناجیح میں ہے:

سب سے پہلی اذان جبریل امین علیہ السلام نے معراج کی رات بیت المقدس میں دی اور اسلام کی پہلی اذان حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے دی۔ ملخصا

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد1، صفحہ 387-393، قادری پبلشر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 رجب المرجب 1444 / 26 جنوری 2023

علم دین افضل یا نوافل

سوال: سنا ہے علم حاصل کرنا نفل پڑھنے سے افضل ہے۔ آج کے دور میں علم حاصل کرنا آسان ہے اور نوافل پڑھنا مشکل تو کیا نوافل پڑھے جائیں یا علم حاصل کیا جائے؟

سائل: محمد عمر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یقینا علم دین کا حصول نوافل سے افضل ہے کثیر روایات میں اس کی اہمیت و فضیلت مروی ہے بغیر علم کے نوافل پڑھنے سے ہو سکتا ہے علم نہ ہونے کی وجہ سے درست ادا ہی نہ ہوں اس لیے علم دین حاصل کرنے کی طرف زیادہ رغبت رکھی جائے۔ سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا: یا ابا ذر لان تغدو فتعلم آیۃ من کتاب اللہ خیر لك من ان تصلی مائۃ رکعۃ و لان تغدو فتعلم بابا من العلم عمل بہ او لم یعمل خیر من ان تصلی الف رکعۃ
ترجمہ: اے ابوذر! اگر تو صبح کو (علم سیکھنے کے لئے) نکلے اور اللہ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لے، یہ تیرے لئے سو رکعت (نفل) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اگر تو صبح نکل کر علم کا ایک باب سیکھ لے، خواہ اس پر عمل کر سکے یا نہ کر سکے، یہ تیرے لئے ہزار رکعت (نفل) نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(سنن ابن ماجہ، حدیث 219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

15

رکوع ملنے سے رکعت کا ملنا

سوال: مقتدی نے امام کو رکوع میں پالیا اور فاتحہ مقتدی نے نہیں پڑھی تو مقتدی کی رکعت کیسے ہوئی؟

User ID: omair yasin gujjar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پہلی بات تو یہ کہ مقتدی کے لیے امام کے پیچھے قراءت کرنا جائز ہی نہیں امام کی قراءت مقتدی کے لیے کافی ہے دوسرا یہ کہ اگر بندہ امام کیساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو اسے وہ رکعت مل جاتی ہے۔ابن ماجہ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' من کان لہ امام فقراءۃ الامام لہ قراءۃ، ترجمہ: جس کا کوئی امام ہو تو امام کی قراءت اسی کی قراءت ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث 850)

بہار شریعت میں ہے: امام رکوع میں تھا اور یہ تکبیر کہہ کر جھکا تھا کہ امام کھڑا ہو گیا تو اگر حدِ رکوع میں مشارکت (باہم شرکت) ہو گئی تو رکعت مل گئی۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 704، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب 1444/ 25 جنوری 2023

مغرب کا وقت

سوال: مفتی صاحب مغرب کی نماز کا وقت کتنی دیر تک رہتا ہے؟

سائل: مجیب الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مغرب کی نماز کا وقت غروب آفتاب سے لے کر شفق ابیض (سفیدی) ختم ہونے تک ہے ہمارے نزدیک شفق سے مراد وہ سفیدی ہے جو مغرب کی جانب سرخی ڈوبنے کے بعد شمالا جنوبا پھیلی ہوتی ہے۔ اور یہ وقت ان شہروں میں کم سے کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پنتیس منٹ ہوتا ہے۔ البتہ مغرب میں تعجیل (جلدی پڑھنا) مستحب ہے۔ اور دو رکعت سے زائد کی تاخیر مکروہ تنزیہی ہے اور اگر سفر و مرض کے عذر کے علاوہ اتنی تاخیر کی کہ ستارے گھ گئے (یعنی مغرب کے کل وقت میں سے تقریبا آدھا گذر جانے کے بعد پڑھی) تو مکروہ تحریمی ہے۔

(ماخوذ از، بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ455-457، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب1444 /25 جنوری2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

17

اذان فجر کے بعد نفل

سوال: مفتی صاحب اذان فجر کے بعد سنتوں سے پہلے نفل پڑھ سکتے ہیں یا نہیں رہنمائی فرمادیں؟

User id:awais ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد سنت فجر کے علاوہ کوئی اور نفل نماز پڑھنا جائز نہیں جیسا کہ فتاوی ھندیہ میں نفل نماز کے مکروہ اوقات کے بیان میں ہے: منھا ما بعد طلوع الفجر قبل صلاۃ الفجر کذا فی النھایۃ والکفایۃ یکرہ فیہ التطوع باکثر من سنۃ الفجر ترجمہ: ان مکروہ اوقات میں سے فجر طلوع ہونے کے بعد سے فجر کی نماز سے پہلے تک ایسے ہی نہایہ اور کفایہ میں ہے اس وقت میں فجر کی سنتوں سے زیادہ نفل مکروہ ہیں۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول، الفصل الثالث، جلد1، صفحہ52، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک (نفل مکروہ ہیں) کہ اس درمیان میں سوا دو رکعت سنت فجر کے علاوہ کوئی نماز جائز نہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ459، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

3 رجب المرجب 1444 / 26 جنوری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

بدبو کی وجہ سے نماز میں منہ چھپانا

سوال: علماء کرام کی بارگاہ میں عرض ہے کہ کیا نمازی اس وجہ سے منہ ڈھانپ سکتا ہے کہ اسے کسی نمازی کے منہ سے بدبو آتی ہے؟

User id: muhammad sajid ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت نماز میں بلا عذر شرعی منہ ڈھانپنا مکروہ تحریمی وگناہ ہے اور کسی کے منہ سے بدبو آنے کی وجہ سے منہ ڈھانپنے کی اجازت نہیں بلکہ اس کا کوئی حل تلاش کیا جائے۔ بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ مکروہات تحریمی کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اور یوہیں ناک اور مونھ (منہ) کو چھپانا (مکروہ تحریمی ہے) (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 630، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ
انتظار حسین مدنی کشمیری
3 رجب المرجب 1444 / 26 جنوری 2023

فاسق معلن کے پیچھے نماز 1

سوال: جو امام داڑھی کاٹتا ہو جس کی ایک مٹھی داڑھی نا ہو تو اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے ؟ (سائل: عبد اللہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

ایک مُشت داڑھی رکھنا واجب ہے اور منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کروانا دونوں حرام وگناہ ہیں اور ایسا کرنے والا فاسقِ مُعلِن ہے اور فاسقِ مُعلِن کو امام بنانا یا اس کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی یعنی پڑھنا گناہ ہے اور اگر پڑھ لی ہو تو اس کا اعادہ واجب ہے۔ ”عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خالفوا المشركين وفروا اللحى وأحفوا الشوارب وكان ابن عمر إذا حج أو اعتمر قبض على لحيته فما فضل أخذه“ ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکین کی مخالفت کرو داڑھی بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مُٹھی میں لیتے اور جو مٹھی سے زائد ہوتی اسے کاٹ دیتے تھے۔ (صحیح بخاری، کتاب اللباس، تقلیم الاظفار، جلد2، صفحہ398، مکتبہ رحمانیہ، لاہور) شیخ عبد الحق محدث دہلوی فرماتے ہیں ”حلق کردن لحیہ حرام است و گزاشتن آں بقدر قبضہ واجب“ داڑھی منڈانا حرام ہے اور اور بمقدار ایک مٹھی چھوڑنا واجب ہے۔ (اشعۃ اللمعات، جلد1، صفحہ212، مکتبہ نوریہ رضویہ، سکھر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رجب المرجب1444 / 27 جنوری 2023

ترک جماعت کا حکم 1

سوال: اگر کوئی شخص بغیر کسی عذر شرعی کے گھر میں نماز پڑھے تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟ (سائل: محمد وقاص قادری)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر عاقل، بالغ، جماعت پر قادر مسلمان پر مسجد کی جماعت واجب ہے جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے اور اگر جماعت ترک کرنے کی عادت بنالے تو ایسا شخص فاسق اور مردود الشہادۃ ہے۔ البتہ گھر میں ادا کی تو اسکی نماز ہو جائے گی البتہ جماعت کے ثواب سے محروم رہا اور واجب ترک کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوا۔ **سنن ابی داؤد** میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **من سمع المنادی فلم یمنعه من اتباعه عذر قالو: وما العذر؟ قال: خوف او مرض لم تقبل منه الصلاة التی صلی** ترجمہ: جس نے مؤذن کو سنا اور مسجد آنے سے اسے کوئی عذر مانع نہ ہو لوگوں نے عرض کی عذر سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: کوئی خوف یا بیماری تو ایسے آدمی کی نماز جو وہ پڑھے گا مقبول نہیں ہو گی۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب التشدید فی ترک الجماعۃ، الحدیث 551)

بہار شریعت میں ہے: عاقل، بالغ، حر (آزاد) قادر جماعت پر جماعت واجب ہے، بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرے تو فاسق مردود الشہادۃ اور اس کو سخت سزا دی جائے گی اگر پڑوسیوں نے سکوت کیا تو وہ بھی گنہگار ہوئے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 586، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رجب المرجب 1444 / 29 جنوری 2023

جلسے میں سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھنا

سوال: مفتی صاحب سے یہ سوال ہے کہ دو سجدوں کے درمیان میں ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھنا کہاں سے ثابت ہے؟ حالانکہ کتب میں دو سجدوں کے درمیان اور دعائیں بھی ہیں۔

سائل: حماد مغل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احادیث میں جو دعا پڑھنے کا ذکر ہے اس سے اتنی مقدار بیٹھنے کی نفی تو نہیں ہو رہی دو سجدوں کے درمیان ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھنا واجب ہے اور رب اغفرلی یا اللھم اغفرلی پڑھ لینا مستحب ہے ایک تسبیح کی مقدار بیٹھنا حدیث پاک سے ثابت ہے۔ نسائی میں حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لا تجزئ صلاۃ الرجل حتی یقیم ظھرہ فی الرکوع والسجود ترجمہ: انسان کی نماز درست نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ اپنی پیٹھ رکوع و سجود میں سیدھی نا کرے۔

(سنن نسائی، کتاب الافتتاح، اقامۃ الصلب فی الرکوع، جلد 2، صفحہ 183 حدیث 1027، المطبوعات الاسلامیہ)

اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں: اللھم اغفرلی کہنا امام و مقتدی و منفرد سب کو مستحب ہے اور زیادہ طویل دعا سب کو مکروہ ہاں منفرد کو نوافل میں مضائقہ نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 182، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب 1444 / 30 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

جمع بین الصلاتین

سوال: نمازوں کو اکٹھا پڑھنا کیسا؟ اور کن معاملات میں نمازوں کو اکٹھا پڑھنے کی رخصت ہے؟

Userid: groupparticipant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن میں ہر نماز مقررہ وقت پر پڑھنے کا حکم ہے اس لیے ایک وقت میں دو نمازیں جمع کرنا جائز نہیں ہاں سفر میں صورتا جمع کر سکتے ہیں وہ ایسے کہ ایک نماز وقت کے آخر میں پڑھیں اور دوسرے وقت کے شروع میں دوسری پڑھیں جیسا کہ احادیث سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ فرمان باری تعالی ہے: ﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾ (النساء:۱۰۳) ترجمہ: "بے شک نماز مسلمانوں پر وقتِ مقررہ کے پر فرض ہے"۔ مسلم شریف میں ہے عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا أَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ." ترجمہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کو سفر پر جانے میں جلدی ہوتی تو مغرب کی نماز کو موخر کرتے یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کو جمع فرماتے۔

(صحیح مسلم، باب جواز الجمع بین الصلاتین فی السفر: حدیث 1624)

اسی میں حضرت انس سے روایت ہے فرماتے ہیں: "كَانَ رَسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ" ترجمہ: رسول اللہ جب سورج کے زائل ہونے سے قبل سفر فرماتے تو ظہر کو موخر فرماتے عصر تک، پھر (سواری سے) اترتے، اور دونوں نمازوں کو جمع فرماتے۔ اور اگر آپ کے کوچ کرنے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو ظہر پڑھ کر سوار ہوتے۔

(صحیح مسلم، باب جواز الجمع بین الصلاتین فی السفر، الحدیث 1625)

نوٹ: مزید معلومات کے لیے فتاوی رضویہ سے "حَاجِزُ الْبَحْرَیْنِ الْوَاقِیْ عَنْ جَمْعِ الصَّلَاتَیْنِ" جلد 5 کا مطالعہ فرمائیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ____________

انتظار حسین مدنی کشمیری

8 رجب المرجب 1444 / 31 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سجدے میں پیشانی کا نہ جمانا

سوال: عمامہ شریف کی وجہ سے اگر ماتھا زمین پر نہ جمے تو کیا حکم ہے؟

سائل: جاوید فہیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدے میں پیشانی کا زمین پر جم جانا فرض ہے اگر عمامہ یا کوئی بھی چیز پیشانی پر ہے جسکی وجہ سے پیشانی نا جمی تو نماز نہیں ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا، سجدہ ہو گیا اور ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا یا سر کا کوئی حصہ لگا، تو نہ ہوا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب 1444 / 30 جنوری 2023

سورت کا تکرار اور الٹا قرآن پڑھنا

سوال: نماز میں سورت کی تکرار کا کیا حکم ہے؟ اگر کسی نے ظہر کی چار سنتوں میں پہلی رکعت میں سورۃ العصر اور دوسری رکعت میں سورۃ قریش اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورۃ کوثر پڑھی تو نماز ہو جائے گی؟ (سائل: احسان جی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سنن و نوافل میں ایک سورت کا تکرار بلا کراہت جائز ہے۔ اور چوتھی رکعت میں اگر سورۃ الکوثر اگر غلطی سے پڑھی گئی تو حرج نہیں قصدا ایسا کرنا گناہ ہے البتہ نماز ہو جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے: نوافل کی دونوں رکعتوں میں ایک ہی سورت کو مکرر پڑھنا یا ایک رکعت میں اسی سورت کو بار بار پڑھنا، بلا کراہت جائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 553، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالی نماز کے مکروہات تحریمہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: الٹا قرآن مجید پڑھنا، کسی واجب کو ترک کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 633، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رجب المرجب 1444 / 1 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سنت مؤکدہ کے ترک کی عادت

سوال: اگر امام صاحب کی عادت ہے کہ فجر اور ظہر کی سنت قبلیہ فرضوں کے بعد ہی پڑھتے ہیں تو ان کا ایسا کرنا کیسا؟ نیز ایسے امام کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: سبحان امجد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فجر کی سنتوں کا وقت فرضوں سے پہلے ہے اور فرضوں کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سنتیں پڑھنا جائز ہی نہیں اور ظہر کی سنت قبلیہ کو فرضوں سے پہلے ادا کرنا بھی سنت مؤکدہ ہے بلا عذر شرعی ایک آدھ مرتبہ ترک اساءت (برا) ہے اور ترک کی عادت بنا لینا گناہ اور اعلانیہ ایسا کرتا ہو تو فاسق معلن اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور اسے لوٹانا واجب ہے۔ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ شبانہ روز میں بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں دو صبح سے پہلے اور چار ظہر سے پہلے اور دو بعد اور دو مغرب و عشاء کے بعد جو ان میں سے کسی کو ایک آدھ بار ترک کرے مستحق ملامت و عتاب ہے۔ اور ان میں سے کسی کے ترک کا عادی گنہگار و فاسق و مستوجب عذاب ہے۔ اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور اس کو امام بنانا گناہ ہے صرح بہ فی الغنیۃ عن الحجۃ
(فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 509، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

9 رجب المرجب 1444 / 1 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دعا کا طریقہ

سوال: دعا مانگتے وقت کس طرح ہاتھ رکھنا سنت ہے؟ کوئی دونوں ہاتھ ملا کر دعا کرتا ہے کوئی دونوں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھ کر دعا کرتا ہے تو صحیح اور سنت کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا ثابت ہے؟

سائل: محمد منیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

افضل یہ ہے کہ دعا میں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھا جائے۔ اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں اور ہاتھ کم از کم سینے کے برابر ہوں۔ حضرتِ سیّدُنا علامہ اسماعیل حقی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "والأفضل ان یبسط کفیه ویکون بینهما فرجة وان قلت ولا یضع احدی یدیه علی الاخری والمستحب ان یرفع یدیه عند الدعاء بحذاء صدره کذا روی ابن عباس رضی الله عنهما فعل النبی علیه السلام" ترجمہ: افضل یہ ہے کہ دعا میں دونوں ہاتھوں کو پھیلائے اور ان کے درمیان فاصلہ رکھے اگرچہ قلیل ہو ایک ہاتھ کو دوسرے پر نہ چڑھائے اور مستحب ہے کہ بندہ دعا کے وقت ہاتھوں کو سینے کے برابر اٹھائے۔ ایسا ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ روایت کیا۔

(روح البیان، پ 8، الاعراف، تحت الآیۃ: 55، جلد 3، صفحہ 178، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ________________

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 رجب المرجب 1444 / 2 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

گھر میں جماعت سے پہلے نماز پڑھنا

سوال: مفتی صاحب فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد بندہ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے جماعت سے نماز نہ پڑھ سکے تو گھر میں جماعت سے پہلے نماز پڑھ سکتا ہے؟ یا جماعت کے بعد پڑھنا ضروری ہے؟

سائل: شاہد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کی جماعت واجب ہے بلا عذر شرعی چھوڑنا گناہ ہے البتہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد گھر میں ہی نماز پڑھ لی تو نماز ہو جائے گی چاہے جماعت سے پہلے پڑھے یا جماعت کے بعد، جماعت ہو جانے کا انتظار کرنا ضروری نہیں، کیونکہ نماز کا وقت ہونا نماز کی شرط ہے وہ پایا گیا تو نماز پڑھ سکتے ہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 رجب المرجب 1444 / 2 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دو آدمیوں کی جماعت

سوال: اگر دو ہی آدمی ہوں اور جماعت کروانا چاہیں تو مقتدی کس جانب کھڑا ہو گا؟

سائل: خالد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر دو آدمی جماعت کروانا چاہیں تو مقتدی امام کے برابر امام کی دائیں جانب اس طرح کھڑا ہو گا کہ مقتدی کے گٹے امام کے گٹوں سے آگے نہ ہوں۔ بہار شریعت میں ہے: اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کے برابر داہنی جانب کھڑا ہو، بائیں جانب یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔۔۔امام کے برابر کھڑے ہونے کے یہ معنی ہیں کہ مقتدی کا قدم امام سے آگے نہ ہو یعنی اس کے پاؤں کا گٹا اس کے گٹے سے آگے نہ ہو سر کے آگے پیچھے ہونے کا کچھ اعتبار نہیں۔

(بہار شریعت، جماعت کے مسائل، جلد1، حصہ 3، صفحہ 588-589، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

امام کا نماز کے بعد پیچھے منہ کرنا

سوال: مفتی صاحب یہ ارشاد فرمائیں کہ امام فرض پڑھا کے مقتدی کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے تو کوئی حرج تو نہیں جو لیٹ آیا وہ پیچھے نماز پڑھ رہا ہے کوئی حرج تو نہیں ہو گا؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امام کے لیے سنت ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد دائیں یا بائیں جانب رخ کرلے اور اگر بلکل پیچھے برابر میں کوئی نماز نہیں پڑھ رہا تو مقتدیوں کی طرف بھی رخ کر کے بیٹھ سکتا ہے۔اور اگر کوئی نمازی بلکل پیچھے اسکے برابر نماز پڑھ رہا ہو تو اسکی طرف رخ کر کے بیٹھنا جائز نہیں البتہ اس نمازی کی نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔بہار شریعت میں ہے: "سلام کے بعد سنت یہ ہے کہ امام دہنے بائیں کو انحراف کرے اور داہنی طرف افضل ہے اور مقتدیوں کی طرف بھی مونھ کر کے بیٹھ سکتا ہے، جب کہ کوئی مقتدی اس کے سامنے نماز میں نہ ہو، اگرچہ کسی پچھلی صف میں وہ نماز پڑھتا ہو۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ537، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: "کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔یوہیں دوسرے شخص کو مصلی کی طرف مونھ کرنا بھی ناجائز و گناہ ہے، یعنی اگر مصلی کی جانب سے ہو تو کراہت مصلی پر ہے، ورنہ اس پر۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ630، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب1444/ 10فروری2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

رومال میں نماز پڑھنا

سوال: سر پر رومال باندھ کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

سائل: اظہر پنجابی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ رومال صاف ستھرا ہے کہ اسے محفل میں بھی یوں سر پر باندھ کر جانا معیوب نہ ہو تو نماز بھی اس سے پڑھ سکتا ہے۔ اگر ایسا میلا کچیلا سا رومال ہے کہ محفل میں لے کر جانا گوارہ نہیں تو ایسا رومال باندھ کر نماز مکروہ تنزیہی ہے۔ در مختار میں ہے: (وصلاته في ثياب بذلة) يلبسها في بيته (ومهنة) أي خدمة یعنی مکروہ ہے اسکی نماز ایسے کپڑوں میں جن کو گھر میں اور کام کاج کیلئے پہنتا ہے۔

اسکے تحت شامی میں ہے: قال في البحر وفسرها في شرح الوقاية بما يلبسه في بيته ولا يذهب به إلى الأكابر، والظاهر أن الكراهة تنزيهية. یعنی بحر میں ہے اور اسکی وضاحت شرح وقایہ میں ہے یعنی جو لباس گھر میں پہنتا ہے اور ایسا لباس پہن کر معززین کے پاس نہیں جاتا اور ظاہر ہے کہ کراہت تنزیہی ہے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب ما یفسد الصلاۃ وما یکرہ فیھا، فروع، جلد 1، صفحہ 641، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444/ 10 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

ایک رکعت میں فاتحہ کا تکرار

سوال: بھول کر ایک رکعت میں دو بار سورت فاتحہ پڑھ لی تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: ساجد محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہر رکعت میں سورت سے پہلے صرف ایک بار ہی سورۃ فاتحہ کا ہونا واجبات نماز میں سے ہے۔ اور اگر بھولے سے دو مرتبہ سورت فاتحہ پڑھ لی تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔ اگر سجدہ سہو بھی نہ کیا تو نماز کو لوٹانا واجب ہے۔ بہار شریعت میں واجبات نماز کے بیان میں ہے: ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، (واجب ہے)

(بہار شریعت، جلد 1 حصہ 3، صفحہ 521، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: واجبات نماز میں سے جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لئے سجدہ سہو واجب ہے۔۔۔ یونہی اگر سہوا واجب ترک ہوا اور سجدہ سہو نہ کیا جب بھی اعادہ واجب ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444 / 10 فروری 2023

جوتا پہن کر نماز پڑھنا

سوال: مفتی صاحب کیا ہم جوتا پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں؟

سائل: ساجد محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پہلے یہ سمجھ لیں کہ سجدہ میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں میں سے کسی ایک انگلی کا پیٹ زمین پر لگنا فرض ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا واجب ہے اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور ان کا قبلہ رو ہونا سنت ہے اب اگر جوتا ایسا پہنا ہوا ہے کہ پاؤں کی انگلیاں ٹیڑھی نہیں ہو سکتیں اور ایک انگلی بھی نہ بچھی تو نماز ہی نہ ہو گی اور دونوں پاؤں کی تین تین انگلیاں قبلہ رو نہ ہوئیں تو واجب ترک ہو گا اور اگر ساری انگلیاں قبلہ رو نہیں ہو سکیں تو ترک سنت ہو گا البتہ اگر جوتا ایسا ہے کہ اس میں انگلیاں قبلہ رو ہو سکتی ہیں تو نماز درست ہے جبکہ جوتا پاک ہو البتہ جوتا اتار کر نماز پڑھنا بہتر ہے۔ اور جوتا پہن کر مسجد میں گھسے تو یہ بے ادبی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: پیشانی کا زمین پر جمنا سجدے کی حقیقت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ لگنا شرط تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے نماز نہ ہوئی بلکہ اگر صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نہ ہوئی،، اس مسئلہ سے بہت لوگ غافل ہیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ513، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید فرماتے ہیں: سجدہ میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا سنت ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب اور دسوں کا قبلہ رو ہونا سنت ہے۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ530، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: جس جگہ نماز پڑھے، اس کے طاہر (پاک) ہونے سے مراد موضع سجود و قدم کا پاک ہونا (سجدہ اور پاؤں رکھنے کی جگہ کا پاک ہونا شرط) ہے۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ481، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444/ 10 فروری 2023

فقہی مسائل گروپ

اوابین کا طریقہ

سوال: مفتی صاحب نماز اوابین پڑھنے کا طریقہ بتادیں۔

سائل: احسان جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز اوابین کا طریقہ بیان کرتے ہوئے سیدی امیر اہلسنت تحریر فرماتے ہیں:
مغرب کی تین رکعت فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیّت سے پڑھیے، ہر دو رکعت پر قعدہ کیجئے اور اس میں التحیات، درودِ ابراھیم اور دعا پڑھیے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں ثنا، تعوذ و تسمیہ (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھیے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رکعتیں سُنّت موکدہ ہوئیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اوّابین (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نماز۔

(الوظیفۃ الکریمۃ صفحہ 24 مُلَخَّصاً)

چاہیں تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں ۔ بہار شریعت میں ہے: بعد مغرب چھ رکعتیں مُستحب ہیں ان کو صلوۃ الاوّابین کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔

(بہارِ شریعت حصّہ 4 صَفْحَہ 15-16، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444/ 10 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

دوران سفر اقامت کی نیت

سوال: اگر کوئی شخص ملازمت کے سلسلے میں 2 سو کلو میٹر سفر طے کرے اور اس کا ارادہ ایک ہفتہ رکنے کا ہو لیکن بعد میں پندرہ دن سے زیدہ قیام کرنا پڑ جائے تو کیا وہ قصر نماز پڑھے گا ؟

سائل: اسد احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں جب تک اس کا پندرہ دن سے کم رکنے کا ارادہ ہو وہ مسافر ہی ہے قصر نماز ہی پڑھے گا البتہ جس وقت وہ پندرہ دن رکنے کی نیت کرے گا اسی وقت مقیم ہو جائے گا مکمل نماز پڑھنا لازم ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: مسافر اس وقت تک مسافر ہے جب تک اپنی بستی میں پہنچ نہ جائے یا آبادی میں پورے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے، یہ اس وقت ہے جب تین دن کی راہ چل چکا ہو۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 749، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444/ 10 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

آرٹیفیشل جیولری میں نماز

سوال: علامہ صاحب عورت لوہے کے چھلے انگوٹھیاں زیورات اور دیگر سامان پہن کر نماز پڑھے تو شرعاً حکم کیا ہو گا؟

سائل: مولانا ابو بکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کے لیے آرٹی فیشل جیولری کا استعمال جائز ہے لہذا اسے پہن کر نماز پڑھنے میں حرج نہیں البتہ بہتر ہے کہ اتار کر پڑھے۔ فتاوی ہندیہ میں ہے: لا بأس للنساء بتعليق الخرز في شعورهن من صفر او نحاس او شبه أو حديد او نحوها للزينة او سوارمنها ترجمہ: عورت کا زینت کی وجہ سے پیتل تانبے یا لوہا وغیرہ کی چٹیا بنا کر بالوں میں لٹکانا یا ان کی کنگن بنا کر پہننا، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔
((فتاویٰ عالمگیری، کتاب الکراھیۃ، الباب العاشر في استعمال الذهب والفضة، جلد 5، صفحہ 335، دار الفکر، بیروت)

مفتی ہاشم خان عطاری مد ظلہ العالی فرماتے ہیں: ہمارے دور کے جید علمائے کرام نے بوجہ عمومِ بلوی و حرج عورتوں کے لئے سونا چاندی کے علاوہ دیگر دھاتوں سے بنی ہوئی آرٹیفشل جیولری کے جواز کا فتویٰ دیا ہے لہذا عورتیں لوہا، پیتل یا دیگر دھاتوں کا بنا ہوا زیور پہن سکتی ہیں اگرچہ وہ دو دھاتوں کو ملا کر بنایا گیا ہو۔
(تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ جمادی الآخر 1442ھ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

بغیر اجازت امام کسی اور کو امام بنانا

سوال: مفتی صاحب امام کی اجازت کے بغیر کسی نے نماز پڑھائی تو کیا سب کی نماز ہو جائے گی؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صحیح العقیدہ، امامت کے لائق، معین امام کی اجازت کے بغیر کسی اور کا امامت کروانا شرعا درست نہیں کہ اس میں امام کی حق تلفی ہے البتہ دوسرا امام جس نے نماز پڑھائی وہ شرعا امامت کے لائق ہو تو نماز ہو جائے گی۔

فتاوی رضویہ میں ہے: اگر امام قدیم مثل غلط خوانی قرآن بحد افساد نماز بد مذہبی مثل وہابیت و غیر مقلدی یا فسق ظاہر مانند شراب نوشی و زناکاری کوئی خلل ایسا نہ ہو جس کے باعث اُسے امام بنانا شرعًا ممنوع ہو تو اس مسجد کی امامت اُسی کا حق ہوتی ہے اس کے ہوتے دوسرے کو اگرچہ اُس سے زیادہ علم و فضل رکھتا ہو بے اس کی اجازت کے امام بننا بنانا شرعًا ناپسندیدہ و خلاف حکم حدیث وفقہ ہے۔ حضور پُر نور سیّد عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں: لایؤمن الرجل فی سلطانہ رواہ احمد و مسلم عن ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ترجمہ: امام مسجد کی موجودگی میں کوئی دوسرا شخص امامت نہ کرائے۔ اس حدیث کو امام احمد اور امام مسلم نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ386، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

والدین کے بلانے پر نماز توڑنا

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر نماز میں میری والدہ مجھے بلاتی تو میں نماز چھوڑ کر ان کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے کیا یہ درست ہے؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس مفہوم کی روایت ملتی ہے جو کہ شعب الایمان اور کنز العمال میں روایت کی گئی ہے لیکن علماء کرام نے اس کی تفصیل بیان کی ہے کہ اگر فرض نماز میں ہے اور کسی مصیبت کی وجہ سے بلائیں تو نماز توڑ سکتے ہیں ورنہ نماز توڑنے کی اجازت نہیں۔ اور نفل نماز پڑھ رہے ہوں اور والدین کو پتہ ہو کہ نماز پڑھ رہا ہے تو توڑنے کی اجازت نہیں اور اگر انہیں معلوم نہیں تو نماز توڑ کر والدین کو جواب دے اور نفل نماز کو بعد میں دوبارہ پڑھے کہ نفل توڑ دیے تو ان کو لوٹانا واجب ہوتا ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ماں باپ، دادا دادی وغیرہ اصول کے محض بلانے سے نماز قطع کرنا جائز نہیں، البتہ اگر ان کا پکارنا بھی کسی بڑی مصیبت کے لیے ہو، جیسے اوپر مذکور ہوا تو توڑ دے، یہ حکم فرض کا ہے اور اگر نفل نماز ہے اور ان کو معلوم ہے کہ نماز پڑھتا ہے تو ان کے معمولی پکارنے سے نماز نہ توڑے اور اس کا نماز پڑھنا انھیں معلوم نہ ہو اور پکارا تو توڑ دے اور جواب دے، اگرچہ معمولی طور سے بلائیں۔

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 638، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444 / 13 فروری 2023

بالغ و نابالغ کے جنازے میں دعا

سوال: تین جنازے آئیں ہیں ایک مرد کا دو نابالغ بچے تھے ایک نابالغ لڑکی اور نابالغ لڑکا ہم ایک ساتھ نماز جنازہ پڑھنا چاہتے ہیں تو تیسری تکبیر کے بعد کس طرح دعائیں پڑھیں ؟

سائل: علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں تیسری تکبیر کے بعد سب سے پہلے بالغ مرد و عورت کی پھر نابالغ بچے کی پھر نابالغہ بچی کی دعا پڑھیں گے۔ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: ''اذا کان فیھم مکلفون وصغار والظاھر انہ یاتی بدعاء الصغار بعد دعاء المکلفین'' یعنی جب بالغوں اور نابالغوں کا جنازہ ایک ساتھ ہو تو ظاہر یہ ہے کہ نابالغوں والی دعا بالغوں کی دعا کے بعد پڑھی جائے گی۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، جلد 1، صفحہ 236، مکتبہ غوثیہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ''بالغوں کے ساتھ نابالغوں کی نماز بھی ہو سکتی ہے۔ دونوں دعائیں (یعنی بالغ اور نابالغ والی) پڑھی جائیں، پہلے بالغوں کی پھر نابالغوں کی۔ اور بہر حال اگر وقت نہ ہو تو ہر جنازے پر جدا نماز بہتر ہے۔''

(فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 200، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444 / 13 فروری 2023

عورت کا جماعت سے نماز پڑھنا

سوال: عورت جماعت سے نماز نہیں پڑھ سکتی تو مسجد حرام میں تو جماعت سے پڑھتی ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: وقار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا جماعت کے ساتھ جا کر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے چاہے محلے والی مسجد میں جا کر پڑھے یا مسجد حرام میں پڑھے شرعا اس کی اجازت نہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں: ''لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ما احدث النساء لمنعھن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل'' ترجمہ: اگر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے جو باتیں عورتوں نے اب پیدا کی ہیں تو ضرور انہیں مسجد سے منع فرما دیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتیں منع کر دی گئیں۔

(صحیح البخاری، کتاب الاذان، باب خروج النساء الی المساجد، جلد1، صفحہ 120، قدیمی کتب خانہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: عورتوں کو کسی نماز میں جماعت کی حاضری جائز نہیں، دن کی نماز ہو یا رات کی، جمعہ ہو یا عیدین خواہ وہ جوان ہوں یا بڑھیاں۔

(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ 584، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

سوال: امام صاحب عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے تیسری رکعت میں کھڑے ہونا تھا پر وہ بیٹھ گئے اور لقمہ ملنے پر کھڑے ہوئے اور چوتھی رکعت میں سجدہ سہو سے نماز مکمل کی ۔ نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں پوچھی گئی صورت میں اگر امام صاحب تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھ چکے تھے پھر کھڑے ہوئے تو فرض میں تاخیر کی وجہ سے واجب ترک ہوا سجدہ سہو کرنا لازم ہو گا اور اگر اس سے کم مقدار میں بیٹھے تھے تو سجدہ سہو بھی لازم نہیں نماز ہو جائے گی۔ در مختار میں واجبات نماز کے بیان میں ہے: ''ترك قعود قبل ثانية او رابعة'' ترجمہ: دوسری یا چوتھی رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا (واجب ہے۔)

(در مختار مع رد المحتار، جلد2، صفحہ201، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں واجبات نماز میں ہے: ''دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی قدر وقفہ نہ ہونا (واجب ہے)

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

ایک ساتھ دو قسم کے نوافل کی نیت

سوال: کیا ہم نفل نماز میں دو نیتیں کر سکتے ہیں؟ جیسے عشاء کے نفلوں کو صلاۃ التوبہ کی نیت کے ساتھ جمع کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دو نفل نمازوں کو ایک ہی نیت کیساتھ ادا کرنا درست ہے لہذا عشاء کے نوافل میں صلاۃ التوبہ کی نیت بھی کر سکتے ہیں۔ حاشیۃ الطحطاوی میں ہے: یصح لونوی نافلتین أو أكثر، كما لونوی تحیۃ مسجد وسنۃ وضوء وضحی وکسوف ترجمہ: درست ہے کہ بندہ دو یا اس سے زائد نفلوں کی کرے جیسا کہ بندہ تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو اور چاشت اور نماز کسوف کی نیت (ایک ساتھ) کرے۔ (تو یہ درست ہے)

(حاشیۃ الطحطاوی: کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ وأرکانھا، جلد1، صفحہ216، دار الکتب العلمیۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

نماز میں غیر محل لقمہ دینا

سوال: امام صاحب عشاء کی نماز پڑھا رہے تھے تیسری رکعت میں کھڑے ہونا تھا پر وہ بیٹھ گئے اور لقمہ ملنے پر کھڑے ہوے اور چوتھی رکعت میں سجدہ سہو سے نماز مکمل کی ۔ نماز کا کیا حکم ہو گا؟

سائل: محمد طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں اگر تین مرتبہ سبحان اللہ کی مقدار نہیں ہوئی تو مقتدی لقمہ دے سکتا ہے۔اور سجدہ سہو لازم نہیں۔ لیکن اگر امام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار بیٹھ چکا ہے۔تو اب مقتدی کا لقمہ دینا جائز نہیں ہے۔کیونکہ سجدہ سہو واجب ہو چکا ہے تو اب لقمہ دینے کا محل نہ رہا بے محل لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔اور ایسا لقمہ لینے سے امام کی نماز بھی فاسد ہو جاتی ہے لہٰذا بے محل لقمہ لینے سے جب امام کی نماز فاسد ہوئی تو اس کے پیچھے تمام مقتدیوں کی نماز بھی فاسد ہو گئ۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444/ 13 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

43

تراویح کی اجرت لینا

سوال: رمضان المبارک میں تراویح پڑھانے کی اجرت لینا کیسا ہے؟

سائل: محمد عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

تراویح میں قرآن پاک پڑھنے پڑھانے کی اجرت دی جاتی ہے جو کہ جائز نہیں۔ ہاں اس کی جائز صورت یہ ہو سکتی ہے کہ تراویح پڑھانے والا اپنا گھنٹے دو گھنٹے کا اجارہ کرلے کہ میں عشاء کے بعد آپکا اجیر ہوں آپ مجھ سے جو کام لینا چاہیں لے سکتے ہیں اس طرح وقت کا اجارہ ہو جائے گا اور اجرت لینا دینا جائز ہو گا۔ فتاوی رضویہ میں تلاوت قرآن پر اجرت لینے کے حوالے سے ہے: "تلاوتِ قراٰن وذِکرِالٰہی عزوجل پر اُجرت لینا دینا دونوں حرام ہے، لینے دینے والے دونوں گناہ گار ہوتے ہیں اور جب یہ فعلِ حرام کے مرتکب ہیں تو ثواب کس چیز کا اَموات (یعنی مرنے والوں) کو بھیجیں گے؟ گناہ پر ثواب کی اُمید اور زیادہ سخت واَشد (یعنی شدید ترین جرم) ہے۔ اگر لوگ چاہیں کہ ایصالِ ثواب بھی ہو اور طریقۂ جائزہ شرعیہ بھی حاصل ہو (یعنی شرعاً جائز بھی رہے) تو اِس کی صورت یہ ہے کہ پڑھنے والوں کو گھنٹے دو گھنٹے کے لئے نوکر رکھ لیں اور تنخواہ اُتنی دیر کی ہر شخص کی مُعیَّن (مقرر) کردیں۔ مثلاً پڑھوانے والا کہے: "میں نے تجھے آج فلاں وَقت سے فلاں وَقت کیلئے اِس اُجرت پر نوکر رکھا (کہ) جو کام چاہوں گا لوں گا۔" وہ کہے: "میں نے قبول کیا۔" اب وہ اُتنی دیر کے واسطے اَجیر (یعنی ملازِم) ہو گیا، جو کام چاہے لے سکتا ہے اس کے بعد اُس سے کہے فلاں میت کے لئے اِتنا قراٰنِ عظیم یا اِس قدر کلِمۂ طیبہ یا دُرُود پاک پڑھ دو۔ یہ صورت جواز (یعنی جائز ہونے) کی ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ جلد 23، صفحہ 537، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444 / 15 فروری 2023

انگلیاں چٹخانا کیسا؟

سوال: مفتی صاحب انگلیاں چٹخانا کیسا ہے؟

User id: shahib ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت نماز میں بلا حاجت انگلیاں چٹخانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اور نماز کے لیے جاتے وقت اور نماز کے انتظار میں بھی یہ مکروہ ہے اور نماز و توابع نماز میں نہ ہوں تو کوئی کراہت نہیں جبکہ کسی حاجت کے لیے ہوں۔ ابن ماجہ میں ہے: **عن علی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تفقع اصابعک وانت فی الصلاۃ** ترجمہ: مولی علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا نماز میں انگلیاں مت چٹخاؤ۔(ابن ماجہ، حدیث965) بہار شریعت میں ہے: بلکہ ایک روایت میں ہے، جب مسجد میں انتظارِ نماز میں ہو اس وقت انگلیاں چٹکانے سے منع فرمایا۔ اسی میں ہے: انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا، مکروہ تحریمی ہے۔ نماز کے لیے جاتے وقت اور نماز کے انتظار میں بھی یہ دونوں چیزیں مکروہ ہیں اور اگر نہ نماز میں ہے، نہ توابع نماز میں تو کراہت نہیں، جب کہ کسی حاجت کے لیے ہوں۔(بہار شریعت، حصہ3، صفحہ326-629، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رجب المرجب1444 / 29 جنوری2023

قعدہ اخیرہ میں امام سے پہلے سلام پھیرنا

سوال: اگر جماعت میں بھول کر امام سے پہلے سلام پھیر دیا پھر یاد آنے پر دوبارہ امام کے ساتھ سلام پھیرا تو کیا حکم ہے؟

سائل: ناصر الیاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی کا تشہد پڑھنے کے بعد بلا ضرورت جان بوجھ کر امام سے پہلے سلام پھیرنا جائز نہیں بھولے سے ہوا تو حرج نہیں البتہ نماز ہو جائے گی۔ در مختار میں ہے: ولو أتمه قبل إمامه فتكلم جاز و كره۔ ترجمہ: اگر مقتدی نے امام سے پہلے نماز مکمل کرلی اور کلام کر لیا تو جائز ہے اور مکروہ ہے۔ اسکے تحت علامہ شامی فرماتے ہیں: أي لو أتم المؤتم التشهد، بأن أسرع فيه وفرغ منه قبل إتمام إمامه فأتى بما يخرجه من الصلاة كسلام أو كلام أو قيام جاز: أي صحت صلاته۔۔۔ وإنما كره للمؤتم ذلك؛ لترکه متابعة الإمام بلا عذر، فلو به كخوف حدث أو خروج وقت جمعة۔۔ فلا كراهة، ترجمہ: ماتن کا قول کہ اگر مقتدی نماز مکمل کرلے آخر تک یعنی اگر مقتدی نے تشہد پہلے پڑھ لیا بائیں طور پر کہ اس نے اس میں جلدی کی اور امام کے مکمل کرنے سے پہلے فارغ ہو گیا اور اس کام کو بجالایا جو اسے نماز سے نکال دے جیسے سلام یا بات چیت یا کھڑا ہونا تو جائز ہے یعنی اس کی نماز درست ہو جائے گی اور مقتدی کے لیے یہ مکروہ ہے بغیر عذر کے امام کی پیروی ترک کرنے کی وجہ سے پس اگر عذر کی وجہ سے ہو جیسے وضو ٹوٹنے کا خوف یا جمعہ کا وقت نکلنے کا خوف تو کوئی کراہت نہیں۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان تالیف الصلاۃ الخ، جلد1، صفحہ525، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

ضرورت کے وقت نماز میں تخفیف

سوال: اگر نماز کا وقت بہت مختصر ہو تو دو رکعت نماز زیادہ سے زیادہ کتنی مختصر کی جاسکتی ہے؟
سائل: پری زاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر وقت بہت مختصر ہو یا کوئی شرعی عذر ہو جیسے سفر میں ہوں کہ گاڑی نکل جانے کا اندیشہ وغیرہ ہو تو نماز کو مختصر کر کے پڑھ سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ بندہ ہر رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح کی جگہ صرف ایک بار ہی کہے ایسے ہی فرائض کی تیسری اور چوتھی رکعت الحمد شریف کی جگہ صرف سبحان اللہ تین بار کہہ کر رکوع کرلے مگر سنن و وتروں کی ہر رکعت میں الحمد شریف اور سورت دونوں ضرور پڑھنی ہوں گی اور قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صرف اللھم صل علی محمد و آلہ کہہ کر سلام پھیر لے اور وتروں میں تخفیف کی یہ صورت ہے کہ دعائے قنوت کی جگہ اللہ اکبر کہہ کر صرف تین بار رب اغفرلی کہہ لے نماز ہو جائے گی۔ لیکن یاد رہے کہ اس طریقے کی عادت ہر گز نہ بنائی جائے عام حالات میں نمازیں سنت کے مطابق ہی ادا کی جائیں اور ان میں فرائض، واجبات، کے ساتھ ساتھ سنن و مستحبات و آداب کی بھی رعایت کی جائے۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

47

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کم از کم قراءت کی مقدار

سوال: امام نے قراءت میں صرف اتنی ہی قراءت کی فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی تو کیا واجب ادا ہو گیا اور کیا ہماری نماز ہو گئی؟

سائل: راجہ مسعود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سورۃ الفاتحہ کے بعد تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو پڑھنا واجب ہے اور تین چھوٹی آیات کی کم از کم مقدار اعلی حضرت علیہ الرحمہ کی تحقیق کے مطابق 26 حروف ہونا لازمی ہے جبکہ علامہ شامی کی تحقیق کے مطابق تیس حروف ہونا ضروری ہے لہذا سوال میں بیان کی گئی صورت میں واجب ادا نہیں ہو گا کہ اسکے 23 حروف بنتے ہیں۔ بھولے سے ایسا ہوا تو سجدہ سہو لازم ہے ورنہ نماز دہرانا ہو گی۔ ردالمحتار میں ہے ''فلو قرأ آية طويلة قدر ثلاثين حرفا يكون قد أتى بقدر ثلاث آيات لكن سيأتي في فصل يجهر الإمام أن فرض القراءة آية وأن الآية عرفا طائفة من القرآن مترجمة أقلها ستة أحرف ولو تقديرا كلم يلد إلا إذا كانت كلمة فالأصح عدم الصحة'' یعنی اگر ایک آیت طویل بقدر تیس حروف قراءت کی تو یہ تین آیات کے برابر ہے۔ لیکن عنقریب امام کے بلند آواز سے قراءت کرنے کی فصل میں آئے گا کہ ایک آیت کا پڑھنا فرض ہے اور آیت عرفاً قرآن پاک کے ایک مخصوص حصے کا نام ہے اور اس کی کم از کم مقدار چھ حروف ہیں، اگرچہ وُہ لفظاً نہ ہوں بلکہ تقدیراً ہوں مثلاً لَم یلد (کہ اصل میں لم یولد تھا) مگر اس صورت میں کہ جب وُہ آیت صرف ایک کلمہ پر مشتمل ہو تو اصح عدمِ صحتِ نماز ہے۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، واجبات الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 458، دار الفکر، بیروت)

اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے ردالمحتار کے حاشیہ جد الممتار میں فرمایا ہے: ''الأقرب إلى الصواب ستة وعشرون'' میرے نزدیک درستگی کے زیادہ قریب 26 حروف ہیں۔

(جد الممتار، کتاب الصلوۃ، باب صفۃ الصلوۃ، جلد 3، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

21 رجب المرجب 1444 / 13 فروری 2023

نماز میں بھول کر سلام پھیرنا

سوال: اگر کوئی چار رکعت کی نماز پڑھ رہا ہے اگر غلطی سے دو رکعت پر سلام پھیر دے تو نماز نئے سرے سے پڑھے گا یا وہیں سے مکمل کر کے سجدہ سہو کر سکتا ہے؟

سائل: حاجی محمد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوسری رکعت کو چوتھی سمجھ کر سلام پھیر دیا، پھر یاد آیا اور اس دوران کوئی نماز توڑنے والا کام (کھانا، پینا، کسی سے کلام کرنا، وغیرہ) نہ کیا ہو، اور نہ مسجد سے باہر گیا ہو، تو نماز پوری کر کے آخر میں سجدہ سہو کر لے اور اگر سلام کے بعد کوئی منافی نماز عمل کر لیا یا مسجد سے باہر نکل گیا، تو نماز دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے: نماز پوری ہونے سے پہلے بھول کر سلام پھیر دیا تو حرج نہیں اور قصداً پھیرا، تو نماز جاتی رہی۔۔۔ دوسری رکعت کو چوتھی سمجھ کر سلام پھیر دیا، پھر یاد آیا تو نماز پوری کر کے سجدۂ سہو کر لے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 609-610، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 رجب المرجب 1444/ 16 فروری 2023

بھول کر بغیر وضو نماز پڑھنا

سوال: کسی شخص کا وضو ٹوٹ گیا تھا لیکن اسے یاد نہیں تھا نماز پڑھنے کے بعد یاد آیا تو کیا نماز ہو جائے گی؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کردہ صورت میں دوبارہ نماز پڑھنا ضروری ہے بغیر وضو پڑھی گئی نماز نہیں ہوئی۔

فتاوی ہندیہ میں: ولو صلی الظھر علی ظن انه متوضئ ثم توضا و صلی العصر ثم تبین انه صلی الظھر من غیر وضوء یعید الظھر خاصة ترجمہ: خود کو باوضو گمان کر کے ظہر کی نماز پڑھی پھر وضو کر کے عصر پڑھی پھر اسے پتہ چلا کہ اس نے ظہر کی نماز بغیر وضو کے پڑھی ہے تو وہ صرف ظہر کی نماز دوبارہ پڑھے گا۔

(الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی عشر فی قضاء الفوائت، جلد1، صفحہ122، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: اپنے کو باوضو گمان کر کے ظہر پڑھی پھر وضو کر کے عصر پڑھی پھر معلوم ہوا کہ ظہر میں وضو نہ تھا تو عصر کی ہو گئی صرف ظہر کا اعادہ کرے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ710، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 رجب المرجب 1444/ 16فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فرضوں کی آخری دو رکعتوں میں سورت ملانا

سوال: چار رکعت والی فرض نماز میں اگر بھولے سے تیسری یا چوتھی رکعت میں صرف تسمیہ یا سورۃ کی ایک دو آیت پڑھیں یاد آنے پر فوراً رکوع کرلیا تو کیا سجدہ سہو واجب ہوگا؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں منفرد یعنی تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے سورتِ فاتحہ کے بعد دوسری سورت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ البتّہ امام کے لئے فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورت ملانا مکروہِ تنزیہی ہے۔ اور اگر سورت ملانے سے مقتدیوں کو اذیت ہو تو مکروہِ تحریمی یعنی قریب بحرام ہے۔ البتہ امام یا منفرد نے قصداً سورت ملائی ہو یا بلا قصد، بہر صورت کسی پر بھی سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا۔ امام اہلسنت فتاوی رضویہ میں اسی طرح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: فرض (نماز) ہوئی اور نماز میں کچھ خلل نہ آیا، نہ اس پر سجدہ سہو تھا، بلکہ اگر قصداً بھی فرض کی پچھلی رکعتوں میں سورت ملائی تو کچھ مضائقہ نہیں۔ صرف خلاف اولی ہے، بلکہ بعض ائمہ نے اس کے مستحب ہونے کی تصریح فرمائی۔ فقیر کے نزدیک ظاہراً یہ استحباب تنہا پڑھنے والے کے حق میں ہے امام کے لئے ضرور مکروہ ہے بلکہ مقتدیوں پر گراں گذرے تو حرام۔

(فتاوی رضویہ جلد 3، صفحہ 637، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 رجب المرجب 1444/ 16 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھنا

سوال: کیا ایک رکعت میں دو یا تین سورتیں پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: وقاص رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فرائض کی جماعت میں بہتر یہ ہے کہ سورت فاتحہ کے بعد ایک ہی سورت پڑھیں۔ جبکہ اکیلے نماز پڑھنے والا پڑھ سکتا ہے جبکہ دو سورتوں کے درمیان کوئی سورت نہ چھوڑے ورنہ مکروہ ہے البتہ نوافل میں پڑھ سکتے ہیں۔ ردالمحتار میں ہے: و فی شرح المنیۃ: الأولى أن لایفعل فی الفرض، ولو فعل لایکرہ إلا أن یترک بینھما سورۃ أو أکثر ترجمہ: اولی یہ ہے کہ نمازی فرض میں نہ کرے (دو سورتیں نہ پڑھے) اور اگر اس نے ایسا کر لیا تو مکروہ نہیں مگر یہ کہ وہ ان دونوں سورتوں کے درمیان کوئی ایک یا زیادہ سورتیں چھوڑ دے (تو یہ مکروہ ہے۔)

(ردالمحتار ج2 ص330: کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، مطلب: الاستماع للقرآن فرض کفایۃ، دار الکتب العلمیہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: فرض کی ایک رکعت میں دو سورت نہ پڑھے اور منفرد پڑھ لے تو حرج بھی نہیں بشرطیکہ ان دونوں سورتوں میں فاصلہ نہ ہو اور اگر بیچ میں ایک یا چند سورتیں چھوڑ دیں تو مکروہ ہے۔

(بہار شریعت جلد1، صفحہ 549، حصہ 3، صفحہ 553، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 رجب المرجب 1444/ 16فروری 2023

سجدے میں پیشانی کا نہ جمانا

سوال: عمامہ شریف کی وجہ سے اگر ماتھا زمین پر نہ جمے تو کیا حکم ہے؟

سائل: جاوید فہیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدے میں پیشانی کا زمین پر جم جانا فرض ہے اگر عمامہ یا کوئی بھی چیز پیشانی پر ہے جسکی وجہ سے پیشانی نا جمی تو نماز نہیں ہو گی۔ بہار شریعت میں ہے: عمامہ کے پیچ پر سجدہ کیا اگر ماتھا خوب جم گیا، سجدہ ہو گیا اور ماتھا نہ جما بلکہ فقط چھو گیا کہ دبانے سے دبے گا یا سر کا کوئی حصہ لگا، تو نہ ہوا۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب1444 / 30 جنوری2023

بحالت روزہ بیوی کو چھونا

سوال: کیا روزے کی حالت میں شوہر بیوی کا ایک دوسرے کو کپڑوں کے بغیر چھونے سے روزہ جاتا رہے گا؟

User ID: محمد عدنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

روزے کی حالت میں میاں بیوی کا ایک دوسرے کو بغیر کپڑا حائل ہوے چھونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا البتہ عورت کے بدن کو بغیر کپڑا حائل ہوے چھونا مکروہ ہے کہ اس سے انزال ہونے یا جماع میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ بہار شریعت میں ہے: عورت کا بوسہ لینا اور گلے لگانا اور بدن کو چھونا مکروہ ہے، جبکہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہو جائے گا یا جماع میں مبتلا ہو گا۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1003، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب 1444 / 25 جنوری 2023

نفلی روزہ توڑنے کا حکم

سوال: والد صاحب نے رجب کا نفلی روزہ رکھا لیکن سحری کے وقت دوائی لینا بھول گئے جسکی وجہ سے سر درد شروع ہو گیا اور پھر مجبوراً روزہ توڑ دیا اب اس کا کیا فدیہ ہے؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نفلی روزہ بلا عذر شرعی توڑنا ناجائز و گناہ ہے اور عذر شرعی مثلاً بیماری کے سبب توڑا تو گناہ نہیں ہو گا البتہ دونوں صورتوں میں روزے کی قضا لازم ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: نفل روزہ قصداً شروع کرنے سے لازم ہو جاتا ہے توڑے گا تو قضا واجب ہو گی۔۔۔ نفل روزہ قصداً نہیں توڑا بلکہ بلا اختیار ٹوٹ گیا جب بھی قضا لازم ہے۔۔۔ نفل روزہ بلا عذر توڑ دینا ناجائز ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1013، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444/ 8 فروری 2023

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

55

قرآن دیکھ کر پڑھنا

سوال: قرآن دیکھ کر پڑھنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے یا زبانی پڑھنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے؟

user id: malik tabarruk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔ بہار شریعت میں ہے: قرآن پاک دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چھونا بھی اور سب عبادت ہیں۔

((بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 554، مکتبۃ المدینہ کراچی))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

1 رجب المرجب 1444 / 24 جنوری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

56

نابالغ سے آیت سجدہ سننا

سوال: نابالغ نے استاد کو آیت سجدہ سنائی تو سجدہ واجب ہو گا یا نہیں اور ایک پر ہو گا یا دونوں پر؟

User ID:Muhammad SAJID ALI

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نابالغ نے آیت سجدہ پڑھی اور استاد نے سنی اگر استاد بالغ ہے تو استاد پر سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا جبکہ نابالغ پر واجب نہیں ہو گا کیونکہ نابالغ وجوب نماز کا اہل نہیں اور سجدہ واجب ہونے کے لیے اس کا اہل ہونا ضروری ہے۔ بہار شریعت میں ہے: آیت سجدہ پڑھنے والے پر اس وقت سجدہ واجب ہوتا ہے کہ وہ وجوب نماز کا اھل ہو یعنی ادا یا قضا کا اسے حکم ہو لہذہ کافر یا مجنون یا نابالغ یا حیض و نفاس والی عورت نے آیت پڑھی تو ان پر سجدہ واجب نہیں اور مسلمان عاقل بالغ اہل نماز نے ان سے سنی تو اس پر واجب ہو گیا۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 4، صفحہ 735، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب 1444/ 25 جنوری 2023

مجمع میں مل کر اونچا قرآن پڑھنا

سوال: قرآن پاک سننا فرض ہے جب قرآن خوانی ہوتی ہے تو درجنوں لوگ اونچی آواز میں پڑھتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: ارشد محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن خوانی کا مروجہ طریقہ جس میں سب افراد مل کر قرآن پاک اونچا اونچا پڑھتے ہیں ناجائز و گناہ ہے اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ یا تو سب آہستہ پڑھیں یا ہر قاری کے پاس کوئی سننے والا ہو اور ان میں باہم اتنا فاصلہ ہو کہ ایک کی آواز سے دوسرے کا دھیان نہ بٹے یا پھر ایک پڑھے اور باقی سب سنیں۔ فتاوی رضویہ میں ہے: اگر چند آدمی باآواز پڑھ رہے ہیں یوں ہی قاری کے پاس ایک یا چند مسلمان بغور سن رہے ہیں اور ان میں باہم اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کی آواز سے دوسرے کا دھیان نہیں بٹتا تو قول اوسع پر اس میں بھی حرج نہیں اور اگر کوئی سننے والا نہیں یا بعض کی تلاوت بعض اشخاص سن رہے ہیں بعض کی کوئی نہیں سنتا یا قریب آوازیں مختلف و مختلف ہیں کہ جدا جدا سننا میسر ہی نہ رہا تو یہ صورتیں بالاتفاق ناجائز و گناہ ہیں۔ (فتاوی رضویہ جلد 23، صفحہ 354، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے اکثر تیجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔

(بہار شریعت جلد 1، حصہ 3، صفحہ 552، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رجب المرجب 1444 / 3 فروری 2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

58

تجوید کا حکم

سوال: کیا قرآن پاک کی تجوید سیکھنا فرض ہے؟

سائل: پری زاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اتنی تجوید سیکھنا کہ بندہ تمام حروف، ا ع، ت ط، ث س ص، ح ہ، ذ ز ظ وغیرہا میں واضح فرق کر سکے فرض عین ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: بِلاشُبہ اتنی تجوید جس سے تصحیحِ حُروف ہو (یعنی قواعدِ تجوید کے مطابِق حُروف کو دُرست مخارِج سے ادا کر سکے) اور غَلَط خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے، فرضِ عین ہے۔

(فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 343، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

نابالغ کا نکاح

سوال: نابالغ لڑکے اور لڑکی کا نکاح کروادیا تو منعقد ہوگا یا نہیں؟

سائل: گل محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح کی شرائط میں سے ایک شرط بالغ ہونا بھی ہے البتہ اگر نابالغ کا نکاح اسکے ولی نے کروایا تو نکاح منعقد ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: نابالغ اور مجنون اور لونڈی غلام کے نکاح کے لیے ولی شرط ہے، بغیر ولی ان کا نکاح نہیں ہو سکتا۔

(بہار شریعت، ولی کا بیان، جلد2، حصہ 7، صفحہ 47، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:

نابالغ لڑکا اور لڑکی اگرچہ ثیب ہو اور مجنون و معتوہ کے نکاح پر ولی کو ولایت اجبار حاصل ہے یعنی اگرچہ یہ لوگ نہ چاہیں ولی نے جب نکاح کر دیا ہو گیا۔

(بہار شریعت، ولی کا بیان، جلد2، حصہ 7، صفحہ 52، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

دوران عدت سر میں تیل لگانا

سوال: کیا عدت میں عورت سر میں تیل وغیرہ لگا سکتی ہے؟

سائل: ثقلین قانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

عدت وفات یا بائنہ طلاق کی عدت میں عورت پر سوگ لازم ہے سوگ کا مطلب یہ ہے کہ عورت زینت کو ترک کرے لہذہ زینت کی نیت سے سر میں تیل لگانا جائز نہیں البتہ کسی عذر مثلاً سر درد وغیرہ کی وجہ سے تیل لگا سکتی ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: سوگ کے یہ معنی ہیں کہ زینت کو ترک کرے۔۔۔اور نہ تیل کا استعمال کرے اگرچہ اُس میں خوشبو نہ ہو جیسے روغن زیتون اور کنگھا کرنا اور سیاہ سرمہ لگانا۔۔ان سب چیزوں کا ترک واجب ہے۔۔عذر کی وجہ سے اِن چیزوں کا استعمال کر سکتی ہے مگر اس حال میں اُسکا استعمال زینت کے قصد (ارادے) سے نہ ہو مثلاً درد سر کی وجہ سے تیل لگا سکتی ہے یا تیل لگانے کی عادی ہے جانتی ہے کہ نہ لگانے میں درد سر ہو جائیگا تو لگانا جائز ہے۔۔۔سوگ اُس پر ہے جو عاقلہ بالغہ مسلمان ہو اور موت یا طلاق بائن کی عدت ہو اگرچہ عورت باندی ہو۔

(ملخص از: بہار شریعت، سوگ کا بیان، جلد2، حصہ 7، صفحہ 244-245، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

نکاح کرنا کب گناہ ہے

سوال: مفتیان کرام کی بارگاہ میں سوال ہے کہ مرد پر کس صورت میں نکاح کرنا جائز نہیں؟
سائل: فقیر کاشف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر یہ اندیشہ ہو کہ نکاح کے بعد بیوی کے حقوق (نان، نفقہ، رہائش وغیرہ) پورے نہیں کر سکے گا تو نکاح کرنا مکروہ تحریمی ہے اور اگر اس بات کا یقین ہو تو نکاح کرنا حرام ہے البتہ نکاح منعقد ہو جائے گا۔

در مختار میں ہے: ومکروھا لخوف الجور فان تیقنه حرم ذلك ترجمہ: اگر اسے ظلم کا خوف ہو تو نکاح کرنا مکروہ ہے پس اگر یقین ہو تو نکاح کرنا حرام ہے۔ اسکے تحت شامی میں ہے: قوله مکروھا ای تحریما بحر قوله فان تیقنه ای تیقن الجور حرم ترجمہ: ماتن کا قول مکروہ ہے یعنی مکروہ تحریمی ہے۔ بحر، ماتن کا قول پس اگر اسے اس کا یقین ہو یعنی ظلم کا یقین ہو تو حرام ہے۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب النکاح، 3، صفحہ 7، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: اگر یہ اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان نفقہ نہ دے سکے گا یا جو ضروری باتیں ہیں ان کو پورا نہ کر سکے گا تو مکروہ ہے اور ان باتوں کا یقین ہو تو نکاح کرنا حرام مگر نکاح بہر حال ہو جائے گا۔

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 4، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رجب المرجب 1444 / 17 فروری 2023

حرمت والے رشتے

سوال: وہ کون سے رشتے ہیں جن سے نکاح نہیں ہو سکتا۔ **سائل: عبدالرحمن**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ رب العزت قرآن پاک میں حرمت والے رشتے بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے:
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ترجمہ: تم پر حرام کردی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا اور دودھ (کے رشتے) سے تمہاری بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیویوں کی وہ بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں (جو اُن بیویوں سے ہوں) جن سے تم ہم بستری کرچکے ہو پھر اگر تم نے ان (بیویوں) سے ہم بستری نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی حرج نہیں اور تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا (حرام ہے۔) البتہ جو پہلے گزر گیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ النساء آیت 23)

(نوٹ: تفصیلی معلومات کے لئے فتاوی رضویہ جلد نمبر 11 سے اور بہار شریعت حصہ 7 سے "محرمات کا بیان" پڑھئے۔)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 رجب المرجب 1444/ 14 فروری 2023

بلاوجہ شادی نہ کرنا

سوال: اگر ایک شخص شادی نہیں کرتا تو شریعت میں کیا حکم ہے؟ **سائل: صہیب برقی**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حالت اعتدال میں نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے اور گناہ میں پڑنے کا خدشہ ہے تو نکاح واجب، یقین ہے تو نکاح فرض ہے جبکہ نکاح کی استطاعت رکھتا ہو نکاح نہ کرنے پر اڑے رہنا گناہ ہے۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسوال اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ كَانَ مُوسِرًا لِأَنْ يَنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا ترجمہ: جو اتنا مال رکھتا ہے کہ نکاح کرلے، پھر نکاح نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ۔

(المصنف، لابن ابی شیبۃ، کتاب النکاح، فی التزویج من کان یامر بہ ویحث علیہ، جلد 3، صفحہ 453، حدیث 15904، مکتبۃ الرشد، الریاض)

بہار شریعت میں ہے: اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو نہ عنین (نامرد) ہو اور مہر و نفقہ (کپڑے، کھانے پینے وغیرہ کے اخراجات) پر قدرت بھی ہو تو نکاح سُنّتِ موکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اڑا رہنا گناہ ہے۔۔ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے تو معاذ اللہ اندیشۂ زنا ہے اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب۔ یوہیں جبکہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ اُٹھنے سے روک نہیں سکتا یا معاذ اللہ ہاتھ سے کام لینا پڑے گا تو نکاح واجب ہے۔ یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے میں زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔ اگر یہ اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان نفقہ نہ دے سکے گا یا جو ضروری باتیں ہیں ان کو پورا نہ کرسکے گا تو مکروہ ہے اور ان باتوں کا یقین ہو تو نکاح کرنا حرام مگر نکاح بہر حال ہو جائے گا۔

(بہار شریعت جلد 2 حصہ 7 صفحہ 6 -7 مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 رجب المرجب 1444 / 14 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

قزع کا حکم

سوال: آج کل جو بال کٹوانے کا چلن ہے کہ سر کے بعض بال منڈوا کر بعض چھوڑ دیے جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

User id: muhammad ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سر کے بعض بال منڈوا دینا اور کچھ باقی رکھنا قزع کہلاتا ہے جو کہ مکروہ ہے۔ حدیث پاک میں اسکی صراحتاً ممانعت موجود ہے۔ بخاری، مسلم میں ہے: "عن نافع ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھی عن القزع قیل لنافع ما القزع قال یحلق بعض راس الصبی و یترک البعض"

ترجمہ: حضرت نافع بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا تو ان سے پوچھا گیا قزع کیا ہے؟ فرمایا کہ بچوں کے بعض بالوں کو منڈوا کر بعض بال چھوڑ دینا۔ (صحیح مسلم، حدیث 2120)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب 1444 / 25 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

65

کعبہ کو بیت اللہ کہنا

سوال: بیت اللہ، اللہ کا گھر ہے ایسا کہنا کیسا؟ اسی طرح بچوں کو بھی سکھایا جاتا ہے اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

User ID: Zoha zoha

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیت اللہ کا مطلب ہی اللہ کا گھر ہے کعبہ معظمہ کو بیت اللہ کہنا ایسے ہی مساجد کو بیت اللہ کہنا مجازا ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ احادیث میں بھی کعبہ شریف کے لیے بیت اللہ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جیسا کہ ترمذی شریف کی حدیث میں یہ الفاظ ہیں "وفوق ظھر بیت اللہ"، ترجمہ: اور بیت اللہ کی چھت پر۔

(سنن ترمذی، حدیث 346)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

2 رجب المرجب 1444/ 25 جنوری 2023

عوتوں کا مزاروں پر جانا

1

سوال: عورت کا دربار پر جانا کیسا؟ وہ مرد جو عورت کو دربار پر لے جائے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

User id: muhammad musleen

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورتوں کا درباروں ااور عام قبروں پر جانا منع ہے اور مرد کا عورت کو مزاروں پے لے جانا منع ہے۔ بہار شریعت میں ہے: **فتاوی رضویہ میں ہے:** اور اسلم یہ ہے کہ عورتیں مطلقا منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں وہی جزع فزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 538، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رجب المرجب 1444/ 27 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

کبوتر بازی

سوال: ایک شخص کبوتر کے پیچھے بھاگ رہا تھا اسے دیکھ کر ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شیطان دوسرے شیطان کے پیچھے بھاگ رہا ہے؟؟ کیا اس طرح کی کوئی حدیث شریف ہے ؟

User ID: shakir khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی یہ حدیث پاک موجود ہے۔ روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے دوڑ رہا ہے تو فرمایا شیطان یطبع شیطانۃ یعنی شیطان شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔(سنن ابی داود،4940)اس کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کبوتر باز کو شیطان فرمایا اور کبوتر بازی کو شیطانہ کیونکہ جو چیز رب تعالی سے غافل کر دے وہ بھی شیطان ہے اور غافل ہو جانے والا بھی شیطان۔ خیال رہے کہ کبوتر پالنا جائز ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد بلکہ مسجد حرام میں بہت کبوتر پلے ہوئے ہیں، پہلے زمانہ میں کبوتروں سے پیغام رسانی کا کام لیا جاتا تھا مگر کبوتر بازی کرنا ممنوع ہے، ہر بازی ممنوع ہے کہ یہ نماز تلاوت بلکہ دنیاوی ضروری کاموں سے غافل کر دیتی ہے جیسے مرغ، بٹیر پالنا جائز مگر مرغ بازی، بٹیر بازی، تیتر بازی اور انہیں لڑانا حرام ہے خصوصًا جب کہ اس پر مالی ہار جیت ہو کہ اب یہ جواء بھی ہے۔ مرقات میں فرمایا کہ صرف اڑانے کے لیے کبوتر پالنا مکروہ ہے۔ ((مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح جلد 6، صفحہ 344))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

6 رجب المرجب 1444 / 29 جنوری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

غیر اللہ کے نام کی قسم

1

سوال: ایک اسلامی بھائی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کی قسم کھائی اور انہوں نے وہ کام نہیں کیا تو اب انہیں کیا کرنا ہوگا؟ (سائل: محمد حسین رضا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ کی ذات وصفات کے علاوہ کی قسم نہیں اٹھانی چاہئے کہ غیر اللہ کی قسم اٹھانا مکروہ ہے اور شرعاً ایسی قسم کہلاتی بھی نہیں کہ اسکے توڑنے سے کفارہ لازم ہو۔

بخاری شریف میں ہے: عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أدرک عمر بن الخطاب وھو یسیر فی رکب یحلف بأبیہ فقال: ألا ان اللہ ینھاکم أن تحلفو بأبائکم، من کان حالفا فلیحلف باللہ أو لیصمت

ترجمہ: رسول کریم ﷺ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ سواروں کی ایک جماعت کے ساتھ چل رہے تھے اور اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا خبردار تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہیں باپ دادوں کی قسم کھانے سے منع کیا ہے، جسے قسم کھانی ہے اسے (بشرط صدق) چاہئے کہ اللہ ہی کی قسم کھائے ورنہ چپ رہے۔

((" صحیح البخاري"، کتاب الأیمان والنذور، باب لا تحلفوا آبائکم، الحدیث: 6646))

اسکے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی غیر خدا کی قسم کھانے سے منع فرمایا گیا، چونکہ اہل عرب عموماً باپ دادوں کی قسم کھاتے تھے اس لیے اسی کا ذکر ہوا، غیر خدا کی قسم کھانا مکروہ ہے، اللہ سے مراد رب تعالیٰ کے ذاتی وصفاتی نام ہیں لہذا قرآن شریف کی قسم کھانا جائز ہے کہ قرآن شریف کلام اللہ کا نام ہے۔

((مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 5، صفحہ 321، قادری پبلشرز))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

4 رجب المرجب 1444 / 27 جنوری 2023

کونڈوں کی منت کا کھانا

سوال: ایک شخص نے کونڈوں کی منت مانی منت پوری ہونے پر اب یہ کونڈے وہ خود اوراس کے گھر والے کھا سکتے ہیں ؟ سائل: گروپ شریک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شرعی منت کے کھانے کا مصرف فقراء ومساکین ہیں کیونکہ یہ صدقہ واجبہ ہوتا ہے جبکہ کونڈوں کی منت شرعی منت نہیں لہذہ کونڈوں کی منت کا کھانا منت ماننے والا اور گھر والے امیر وفقراء سب کھا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ نفلی صدقہ ہے۔ **بدائع الصنائع میں ہے:** لا یجوز صرف جمیع الصدقات المفروضۃ والواجبۃ الیہ کالعشور والکفارات والنذور وصدقۃ الفطر ترجمہ: تمام فرض اور واجب صدقات غنی کو دینا جائز نہیں جیسے عشر، کفارات، اور منتیں اور صدقہ فطر۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 47، دار الکتب العلمیہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ""مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے (مسجد یا مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول وغیرہ چڑھانا) یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارھویں کی نیاز دِلانے یا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ (کسی ولی یا بزرگ کی فاتحہ کا کھانا جو عرس وغیرہ کے دن تقسیم کیا جاتا ہے۔) یا شاہ عبد الحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منّت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔"" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 9، صفحہ 320، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب 1444 / 30 جنوری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

جاندار کی تصویر

سوال: کسی جاندار کی تصویر وال کلاک (دیوار کی گھڑی) لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

سائل: صبا شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جاندار کی تصویر والا وال کلاک لگانا جائز نہیں۔ بخاری شریف میں ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لا یدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا صورۃ

ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتّا یا تصویر ہو۔ (صحیح بخاری، حدیث 3322)

مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: مکان میں ذی روح کی تصویر لگانا جائز نہیں اور غیر ذی روح کی تصویر سے مکان آراستہ کرنا جائز ہے جیسا کہ طغرے اور کتبوں سے مکان سجانے کا رواج ہے۔ (عالمگیری)

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 600، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب 1444 / 30 جنوری 2023

بندہ عبد القادر نام رکھنا

سوال: مفتی صاحب بندہ عبد القادر نام رکھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد مزمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لفظ بندہ، غلام، نوکر، مطیع، فرماں بردار کے معنی میں بھی مجازا استعمال ہوتا ہے جیسے فیروز اللغات میں بندہ کے معانی یہ بیان کیے گئے ہیں غلام، نوکر، ملازم، نیاز مند، خاکسار، انسان، بشر، آدمی، وغیرہ۔

(فیروز اللغات، صفحہ 230)

تو بندہ غوث پاک کا معنی بنے گا غوث پاک کا غلام نوکر، غلام وغیرہ لہذہ ایسا نام رکھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب 1444 / 30 جنوری 2023

72

غوث پاک کہنا کیسا؟

سوال: یا غوث پاک یا وارث پاک کہنا کیسا؟ لوگ کہتے ہیں کہ پاک کا لفظ صرف خدا کے لیے بول سکتے ہیں؟

User ID:aftab alam qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

غوث پاک یا وارث پاک کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ فیروز اللغات میں اس لفظ کے یہ معانی بیان کیے گئے ہیں : بے گناہ ، معصوم، محفوظ، عیب سے بری، نیک، شریف، صاف، غیر آلود، وغیرہ۔ (فیروز اللغات، صفحہ 279)

اللہ پاک کے لیے جب استعمال ہو تو معنی ہو گا ہر عیب سے بری اور قرآن پاک، کعبہ پاک، مدینہ پاک، روضہ پاک کے ساتھ استعمال ہو گا تو صاف غیر آلود وغیرہ کے معنی میں استعمال ہو گا ایسے ہی غوث کے ساتھ پاک بولیں تو محفوظ و نیک کے معنی میں استعمال ہو گا لہذہ غوث پاک بولنے میں کوئی حرج نہیں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

7 رجب المرجب1444 / 30 جنوری2023

انبیاء کی طرف خطاء کی نسبت

سوال: انبیاء، پیغمبر، اور رسول معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں۔ مگر لوگوں کا مذاق میں یا شاعری میں کہنا کہ "خطاء تو حضرت آدم سے بھی ہوئی تھی" کیسا ہے؟

سائل: محمد احسن رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

تلاوت قرآن کے علاوہ اپنی طرف سے سیدنا آدم علیہ السلام کی طرف خطاء کی نسبت کرنا سخت حرام ہے۔ بلکہ علماء کی ایک جماعت کے نزدیک انبیاء علیھم السلام کی طرف خطا کی نسبت کرنا کفر ہے۔ بہار شریعت میں ہے: انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام سے جو لغزشیں واقع ہوئیں، انکا ذکر تلاوتِ قرآن و روایتِ حدیث کے سوا حرام اور سخت حرام ہے۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ91، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اعلی حضرت عظیم البرکت عظیم المرتبت مجدد دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ شریف میں فرماتے ہیں کہ: "غیر تلاوت میں اپنی طرف سے سیدنا آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف نافرمانی وگناہ کی نسبت حرام ہے۔ ائمہ دین نے اس کی تصریح فرمائی بلکہ ایک جماعت علمائے کرام نے اسے کفر بتایا، مولیٰ کو شایان ہے کہ اپنے محبوب بندوں کو جس عبارت سے تعبیر فرمائے، فرمائے دوسرا کہے تو اس کی زبان گدّی کے پیچھے سے کھینچی جائے۔"

((فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ823، رضا فاؤنڈیشن لاہور))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ______________

انتظار حسین مدنی کشمیری

8 رجب المرجب1444 / 31 جنوری2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

استخارہ کا حکم

سوال: مفتی صاحب استخارہ کروانا کیسا ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔

سائل: کاشف سراج

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

استخارہ کروانا بلکل جائز ہے جبکہ حرام، فرض، واجب، کام کا استخارہ نہ ہو اور استخارہ کا ثبوت احادیث سے ملتا ہے بخاری شریف میں ہے: "عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنھما قال کان رسوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا الاستخارۃ فی الامور کلھا کما یعلمنا السورۃ من القرآن" ترجمہ: جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم فرماتے، جیسے قرآن کی سُورت تعلیم فرماتے تھے۔

("صحیح البخاري"، کتاب التھجد، باب ماجاء في التطوع۔۔۔إلخ، الحدیث: ۱۱۶۲، ج ۱، ص ۳۹۳۔)

اس حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بشر طیکہ وہ کام نہ حرام ہو نہ فرض و واجب اور نہ روزمرہ کا عادی کام۔ لہذا نماز پڑھنے، حج کرنے یا کھانا کھانے، پانی پینے پر استخارہ نہیں یہ بھی ضروری ہے کہ اس کام کا پورا ارادہ نہ کیا ہو صرف خیال ہو جیسے کوئی کاروبار، شادی بیاہ، مکان کی تعمیر وغیرہ کا معمولی ارادہ ہو اور تردد ہو کہ نہ معلوم اس میں بھلائی ہو گی یا نہیں تو استخارہ کرے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد2، صفحہ 555، ایپلیکیشن)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 رجب المرجب 1444 / 2 فروری 2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

75

تالی بجانے کا حکم

سوال: تالی بجانا کیسا ہے؟

سائل: حافظ نوید احمد ضیائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تالیاں بجانا منع ہے کیونکہ یہ غیر مسلموں کا طریقہ ہے۔ اللہ رب العزت قرآن پاک میں غیر مسلموں کا طریقہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ترجمہ کنزالایمان: اور کعبہ کے پاس ان کی نماز نہیں مگر سیٹی اور تالی۔ اس آیت کے تحت صراط الجنان میں ہے: تفسیرِ کبیر میں ہے: حضرتِ سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ (غیر مسلم) قریش برہنہ (بے لباس) ہو کر خانۂ کعبہ کا طواف کرتے تھے اور سیٹیاں اور تالیاں بجاتے تھے۔

(تفسیر صراط الجنان، پ9، الانفال، تحت الآیۃ 35)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ تعالیٰ بہار شریعت میں فرماتے ہیں: ناچنا، تالی بجانا۔۔۔۔ ناجائز ہیں۔ (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 511، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رجب المرجب 1444 / 3 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میت کا کھانا، کھانا

سوال: میت کا کھانا کھانا کیسا ہے؟

User ID: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کا کھانا صرف فقراء کھا سکتے ہیں، اغنیاء کے لیے کھانا، جائز نہیں، لہٰذا پہلے، دوسرے اور تیسرے دن، جو کھانا بطورِ دعوت تیار کیا جائے، اُس کا کھانا اغنیاء کے لیے جائز نہیں۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے: اغنیاء کو اِس (یعنی جو کھانا ایامِ موت میں بطورِ دعوت دیا جائے، اُس) کا کھانا، جائز نہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 614، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رجب المرجب1444 /3فروری2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بغیر شملہ عمامہ باندھنا

سوال: عمامہ شریف بغیر شملہ شریف کے باندھنا کیسا؟اور اس کے ساتھ یہ بھی رہنمائی فرمائیں کہ عمامہ شریف کس طرح باندھا جائے تو سنت مانا جائے گا؟

سائل: محمد ساجد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عمامہ میں شملہ چھوڑنا سنت مستحبہ ہے۔ اور بغیر شملہ چھوڑے عمامہ باندھنا خلاف اولی ہے۔ جامع **ترمذی میں ہے:** ”عن ابن عمر رضی اللہ عنهما قال: كان النبي صلى اللہ عليه وسلم إذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه“ ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑ دیتے۔

(جامع ترمذی، حدیث 1736)

فتاوی ہندیہ میں ہے: ”ندب ۔۔۔ إرسال ذنب العمامة بين الكتفين إلى وسط الظهر كذا في الكنز“ ترجمہ: عمامے کے شملے کو دونوں کندھوں کے درمیان چھوڑنا مستحب ہے ایسے ہی کنز میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیہ، الباب التاسع فی اللبس مایکرہ من ذالک ومالا یکرہ، جلد 5، صفحہ 330، دار الفکر، بیروت)

امام کمال الدین محمد بن ابو شریف القُدسی عَلَیہ رَحمۃُ اللہِ القَوی (مُتَوفّٰی ۹۰۵ ھ) فرماتے ہیں: عمامے کا شملہ چھوڑنا مستحب اور اولیٰ ہے جبکہ اس کا ترک یعنی شملہ نہ چھوڑنا خلافِ اولیٰ اور مستحب کا ترک کرنا ہے۔

(صوب الغمامۃ فی ارسال طرف العمامۃ، ص ۴ مخطوط مصور)

فتاوی رضویہ میں ہے: مناسب یہ ہے کہ عمامہ کا پہلا پیچ سر کی داہنی (سیدھی) جانب جائے۔ (عمامے کے) شملے کی اَقل یعنی کم از کم، مقدار چار اُنگشت (اُنگل) اور زیادہ سے زیادہ ایک ہاتھ (یعنی آدھی پیٹھ تک) عمامہ میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زیادہ ہو۔

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 182-186-199 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

8 رجب المرجب 1444 / 31 جنوری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

قل خوانی کا وقت مقرر کرنا

سوال: مفتی صاحب قل خوانی وقت مقرر کر کے کرنا کیسا ہے؟ کیا یہ جائز ہے؟ اور کہاں سے ثابت ہے؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قل خوانی ہو یا دسواں، چالیسواں مقصود میت کو ایصال ثواب کرنا ہوتا ہے اور اسی سلسلے میں تاریخ رکھی جاتی ہے کہ اس دن سب مل کر تلاوت قرآن، محفل ذکر و نعت، کر کے میت کو ایصال ثواب کریں اور اس میں شرعا کوئی قباحت نہیں اور وقت مقرر کرنے کی ممانعت شریعت مطہرہ میں نہیں آئی لہذہ یہ جائز ہے کیونکہ ہر چیز میں اصل مباح ہونا ہے۔

الاشباہ والنظائر میں ہے: الاصل فی الاشیاء الاباحۃ ترجمہ: تمام اشیاء میں اصل یہ ہے کہ وہ مباح ہیں۔ (بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو)

((الاشباہ والنظائر، الفن الاول، القاعدۃ الثالثۃ، جلد 1، صفحہ 87، ادارۃ القرآن، کراچی))

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

11 رجب المرجب 1444/ 3 فروری 2023

جگالی کا حکم

سوال: گائے بھینس کی جگالی کا پانی حلال ہے کیا؟ کیا اسکے قطرے بطور علاج پی سکتے ہیں؟

User id: محمد فواد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گائے بھینس وغیرہ کی جگالی نجاست غلیظہ وناپاک ہے اور ہر نجس چیز حرام ہے اور حرام چیز کو بطور علاج استعمال کرنا جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: ہر چوپائے کی جگالی کا وہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا ہے۔۔۔ اور ہر چوپایہ کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر۔۔۔ نجاست غلیظہ ہے۔

(بہار شریعت، نجاستوں کا بیان، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

المعجم الکبیر للطبرانی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان اللہ لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم ترجمہ: بے شک اللہ عزوجل نے جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں ان میں شفا نہیں رکھی۔

(المعجم الکبیر، عن ام سلمۃ، جلد 23، صفحہ 326، مکتبہ ابن تیمیہ، القاھرہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 رجب المرجب 1444 / 7 فروری 2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

آدھا دھوپ اور آدھا سائے میں بیٹھنا

سوال: آدھا دھوپ اور آدھا سائے میں بیٹھنا یا کھڑا ہونا نماز میں یا نماز کے علاوہ کیسا؟

سائل: جاوید احمد قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آدھا دھوپ اور آدھا سائے بیٹھنے میں شرعا کوئی حرج نہیں چاہے نماز میں ہو یا اسکے علاوہ، آدھا دھوپ اور آدھا سائے میں بیٹھنا طبّی لحاظ سے نقصان دہ ہے اس لیے حدیث میں اس سے منع کیا گیا ہے جیساکہ سنن ابو داؤد میں سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: " اذا کان احدکم فی الفیء فقلص عنہ الظل فصار بعضہ فی الشمس و بعضہ فی الظل فلیقم " ترجمہ: جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور اس پر سے سایہ رخصت ہو جائے اور وہ کچھ دھوپ کچھ چھاؤں میں رہ جائے تو اسے چاہیے کہ وہاں سے اٹھ جائے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی الجلوس بین الظل والشمس، الحدیث 482، جلد4، صفحہ 344)

اس حدیث پاک کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یا تو سایہ میں ہی چلا جاوے یا بالکل دھوپ میں ہو جاوے کیونکہ سایہ ٹھنڈا اور دھوپ گرم اور بیک وقت ایک جسم پر ٹھنڈک و گرمی لینا صحت کے لیے مضر ہے اس لیے ایسا نہ کرے، نیز یہ شیطانی نشست ہے جس سے شیطان خوش ہوتا ہے لہذا اس تشبیہ سے بچنا ضروری ہے۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 6، صفحہ 279، حسن پبلشرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

10 رجب المرجب 1444 / 2 فروری 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No: +923471992267

خارج نماز قہقہہ لگانے کا حکم

سوال: نماز کے علاوہ ہنسنے یا قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

سائل: محمد فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے علاوہ اونچا ہنسنے یا قہقہہ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا البتہ قہقہہ وغیرہ لگانے کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ الرحمن بہار شریعت میں فرماتے ہیں: غیبت کرنے، قہقہہ لگانے، لغو اشعار پڑھنے۔۔۔ان سب صورتوں میں وضو مستحب ہے۔

(بہار شریعت، وضو کا بیان، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 305، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 رجب المرجب 1444 / 7 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

سیاہ خضاب کے علاوہ دوسرے کلر لگانا

سوال: بالوں میں کالے کلر کے علاوہ کوئی دوسرا کلر لگا سکتے ہیں؟

سائل: عدنان احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیاہ رنگ کے علاوہ کوئی سا بھی رنگ داڑھی یا سر کے بالوں پر لگانا جائز بلکہ مستحب ہے۔ مسلم شریف میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ لائے گئے اور ان کا سر اور داڑھی ثغامہ (ایک قسم کا گھاس) کی طرح سفید تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غیروا ھذا بشئ واجتنبوا السواد
ترجمہ: اس (سفیدی) کو کسی چیز سے تبدیل کر دو اور سیاہ رنگ سے بچو۔

(صحیح مسلم، کتاب اللباس۔۔الخ باب استحباب خضاب الشیب بصفرۃ۔۔الخ، حدیث 2102)

بہار شریعت میں ہے: مرد کو داڑھی اور سر وغیرہ میں خضاب لگانا جائز بلکہ مستحب ہے مگر سیاہ خضاب لگانا منع ہے۔

(بہار شریعت، حظر و اباحت کا بیان، زینت کا بیان، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 600، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 رجب المرجب 1444 / 7 فروری 2023

حقوق اللہ اور حقوق العباد

سوال: حقوق اللہ اور حقوق العباد کتنے اور کون کونسے ہیں؟

سائل: علامہ احمد فیضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ رب العزت قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْــٴًـا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِۙ-وَ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْؕ-اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا (۳۶) ترجمہ :اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے ساتھی اور مسافر اور اپنے غلام لونڈیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ بیشک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو متکبر، فخر کرنے والا ہو۔ (پ 5، النسآء آیت 36) اسکے تحت مفتی قاسم صاحب فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے حقوق کی تعلیم دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے اور عبادت کے جملہ طریقے اسی کے لئے خاص کردیئے جائیں یعنی جانی ، مالی ، زبانی ، قلبی ، ظاہری ، باطنی ہر طرح کی عبادت اُسی پاک پروردگار کے لئے خاص ہو اور کسی قسم کی عبادت میں اصلاً اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔اور بندوں کے حقوق میں بنیادی اصول دوسروں کو تکلیف سے بچانا اور سہولت و راحت پہنچانا ہے۔ اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں ، بدکلامی اور بدگمانی سے بچیں ، کسی کا عیب نہ بیان کریں ، کسی پر الزام تراشی نہ کریں ، تلخ کلامی سے بچیں ، نرمی سے گفتگو کریں ، مسکراہٹیں بکھیریں ، جو اپنے لئے پسند کریں وہی دوسروں کے لئے پسند کریں ، دوسروں کو اپنے شر سے بچائیں اور ان کے لئے باعثِ خیر بنیں۔پھر بندوں کے حقوق میں درجہ بدرجہ تفصیل ہے مثلاً ماں باپ کا حق سب سے مقدم ہے اور کسی اجنبی کا حق سب سے آخر میں ہے۔ آیتِ کریمہ میں کثیر افراد کا احاطہ کیا گیا ہے جن میں والدین ، رشتے دار ، یتیم ، محتاج ، قریب اور دور کے پڑوسی ، ساتھ بیٹھنے والے ، مسافر ، اجنبی لوگ ، اپنے خادمین وغیرہ سب شامل ہیں۔(نوٹ تفصیلی معلومات کے لیے مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتب حقوق اللہ، حقوق العباد کا مطالعہ فرمائیں۔) (ماخوذاز: ماہنامہ فیضان مدینہ جنوری 2021)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

15 رجب المرجب 1444 /7 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

توریہ کرنے کا حکم

سوال: کیا توریہ کرنے سے گناہ یا ثواب بھی ملتا ہے؟

سائل: زوہیب عباسی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بِلا ضرورت توریہ کرنا شرعاً ناجائز ہے اور اس پر گناہ بھی ملے گا۔ جیسا کہ صَدرُالشَّریعہ، بَدرُالطَّریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: توریہ یعنی لفظ کے جو ظاہر معنیٰ ہیں وہ غلط ہیں، مگر کہنے والے نے دُوسرے معنیٰ مراد لئے جو صحیح ہیں، ایسا کرنا بِلا حاجت جائز نہیں اور حاجت ہو تو جائز ہے۔ تَوریہ کی مثال یہ ہے کہ تم نے کسی کو کھانے کے لئے بُلایا وہ کہتا ہے "میں نے کھانا کھالیا" اِس کے ظاہر معنیٰ یہ ہیں کہ اِس وَقت کا کھانا کھالیا ہے، مگر وہ یہ مراد لیتا ہے کہ کل کھایا ہے یہ بھی جُھوٹ میں داخل ہے۔ (اس لئے کہ یہاں تَوریہ کرنا جائز نہ تھا)۔

(بہار شریعت، حظر واباحت کا بیان، جلد3، حصہ 16، صفحہ 518، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

85

میلاد کی منت

سوال: جانور کو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی منت کے طور پہ پالا گیا اب کیا اسکو بیچ کر تھوڑی تھوڑی رقم مختلف مساجد میں دے سکتے ہیں؟

سائل: حافظ محمود گولڑوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میلاد شریف کی منت شرعی منت نہیں کہ اسے پورا کرنا واجب ہو اور پورا نہ کرنے پر گناہ ہو البتہ یہ اچھے کام کی منت ہے پورا کر لیں تو بہتر ہے لہذا سوال میں پوچھی گئی صورت میں اس جانور کو بیچنا، اسکی قیمت خود استعمال کرنا یا مساجد میں دینا بالکل جائز ہے۔ ضروری نہیں کہ میلاد شریف پر ہی اسے ذبح کیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے (مسجد یا مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول وغیرہ چڑھانا) یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارھویں کی نیاز دِلانے یا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ (کسی ولی یا بزرگ کی فاتحہ کا کھانا جو عرس وغیرہ کے دن تقسیم کیا جاتا ہے۔) یا شاہ عبد الحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منّت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔ ہاں البتہ اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلاف شرع اوسکے ساتھ نہ ملائے۔

(بہار شریعت، منت کا بیان، جلد2، حصہ9، صفحہ320، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

جسم اور روح کا تعلق

سوال: عرض ہے کہ گناہوں کی سزا جسم کو ہو گی یا روح کو بھی؟

سائل: محمد اسحاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گناہوں کی سزا اور نیکیوں کا اجر روح و جسم دونوں پر ہو گا مرنے کے بعد روح کا تعلق جسم سے باقی رہتا ہے جسم پر جو گزرتا ہے روح اسے محسوس کرتی ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: مرنے کے بعد بھی روح کا تعلق بدنِ انسان کے ساتھ باقی رہتا ہے، اگرچہ روح بدن سے جُدا ہو گئی، مگر بدن پر جو گزرے گی رُوح ضرور اُس سے آگاہ و متأثر ہو گی، جس طرح حیاتِ دنیا میں ہوتی ہے، بلکہ اُس سے زائد۔ دنیا میں ٹھنڈا پانی، سرد ہَوا، نرم فرش، لذیذ کھانا، سب باتیں جسم پر وارِد ہوتی ہیں، مگر راحت و لذّت روح کو پہنچتی ہے اور ان کے عکس بھی جسم ہی پر وارِد ہوتے ہیں اور کُلفت و اذیّت روح پاتی ہے، اور روح کے لیے خاص اپنی راحت و اَلم کے الگ اسباب ہیں، جن سے سرور یا غم پیدا ہوتا ہے، بعینہٖ (بلکل) یہی سب حالتیں برزخ میں ہیں ۔۔۔عذابِ قبر حق ہے۔ اور یوہیں تنعیم قبر حق ہے، اور دُونوں جسم و روح دونوں پر ہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ1، صفحہ102-113، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

87

غیر مسلم کے بچے کا ایمان

سوال: مفتی صاحب کسی غیر مسلم کے گھر میں پیدا ہونے والا بچہ مسلمان ہوگا یا غیر مسلم ہوگا؟

User id: group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کافر کے گھر پیدا ہونے والے بچے کے والدین دونوں کافر ہوں تو بچہ بھی کافر شمار ہوگا اور اگر والدین میں سے کوئی مسلمان ہو تو بچہ بھی مسلمان کے تابع ہوگا اور مسلمان شمار ہوگا۔ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدد دین وملت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن اس حوالے سے تفصیلی کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اگر مرزائی کا بچہ سات برس یا زائد کی عمر کا تھا اچھے کی تمیز رکھتا تھا اور اس حالت میں اس نے اپنے باپ کے خلاف پر دین اسلام اختیار کیا اور قادیانی کو کافر جانا اسی پر انتقال ہوا تو وہ ضرور مسلمان تھا۔۔۔ اگر اسی عمر و تمیز میں اپنے باپ کی طرح کفر بکتا تھا تو یقینا کافر تھا۔ اور اگر اس سے کفر یا اسلام کچھ ظاہر نہ ہوا یا نا سمجھ بچہ تھا کہ اس تمیز کے قابل ہی نہ تھا تو اب یہ دیکھا جائے گا اور اس کی ماں بھی اس کے باپ کی طرح قادیانی یا اور کسی کفری عقیدہ والی ہے تو وہ بچہ بھی کافر سمجھا جائے گا، اور اس کے لئے وہ سب کام مسلمانوں پر حرام ہوں گے اور اگر ماں مسلمان ہے تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتی ہے اور قادیانی کو کافر جانتی ہے تو اس صورت میں وہ بچہ جس سے کفر خود ظاہر نہ ہوا اور نابالغی میں مر گیا اپنی ماں کا تابع قرار پاکر مسلمان سمجھا جائے گا۔ اگر خود کفر کیا تو اچھی فطرت سے بدلا اور اگر خود سمجھ وال ہو کر اسلام نہ لایا اگرچہ کفر بھی نہ کیا اور ماں باپ دونوں کافر ہیں تو "ثم ابواہ یھودانہ" (پھر اس کے والدین اسے یہودی بنادیتے ہیں) میں داخل ہے اور حکم کفر اسے شامل ہے۔"

(ملخص از فتاوٰی رضویہ، جلد 14، صفحہ 242، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ــــــــــــــــــــــــ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

عصر کے بعد سونا

سوال: کیا عصر کی نماز کے بعد نہیں سونا چاہیے؟

سائل: وقار یونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عصر کے بعد نہیں سونا چاہیے کہ اس سے عقل زائل ہونے کا اندیشہ ہے البتہ تھکاوٹ یا عذر کی بنا پر سونے میں حرج نہیں۔ ابو یعلیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”من نام بعد العصر فاختلس عقلہ فلا یلومن إلا نفسہ“ ترجمہ: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔

(المسند أبي یعلی، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا، الحدیث: 4897، جلد4، صفحہ 278،)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

18 رجب المرجب 1444/ 10 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

89

سودی رقم کا گفٹ

سوال: اگر کوئی سود کی رقم سے گفٹ دے تو ہمارے لیے وہ گفٹ لینا کیسا؟

User id: I ll try

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر واقعی سودی رقم سے وہ گفٹ دے تو نہ لیا جائے کہ سود کی رقم کا شرعی حکم یہ ہے کہ جس سے سود لیا ہے اسے واپس دیا جائے یا رقم صدقہ کر دی جائے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: اھدی الی رجل شیئا ۔۔۔ان کان غالب مالہ من الحلال فلا باس الا ان یعلم بانہ حرام فان کان الغالب ھو الحرام ینبغی ان لا یقبل الھدیۃ
ترجمہ: کسی آدمی کو تحفہ دیا تو اگر اس کا غالب مال حلال ہے تو کوئی حرج نہیں مگر یہ کہ مال کے حرام ہونے کا علم ہو جائے پس اگر غالب مال حرام ہو تو مناسب ہے کہ وہ تحفے کو قبول نہ کرے۔

(فتاوی ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب الثانی عشر فی الھدایا، جلد 5، صفحہ 342، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

17 رجب المرجب 1444 / 9 فروری 2023

بہن بھائی کا معانقہ کرنا

سوال: بہن بھائی کا معانقہ کرنا کیسا؟

سائل: عامر رحمن عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہن بھائی کا کسی خوشی یا عرصہ دراز کے بعد ملاقات پر معانقہ کرنا جائز ہے البتہ عام روٹین میں اس سے بچنا بہتر ہے اور شہوت کا خدشہ ہو تو اسکی اجازت نہیں کیونکہ شہوت کا اندیشہ جہاں ہو وہاں معانقہ کرنے کی اجازت نہیں۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: معانقہ کرنا (یعنی گلے ملنا) بھی جائز ہے جبکہ خوف فتنہ یا اندیشہ شہوت نہ ہو۔

(بہار شریعت، مصافحہ ومعانقہ وبوسہ وقیام کا بیان، جلد 3، صفحہ 474، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

16 رجب المرجب 1444 / 8 فروری 2023

91

غیر محرم کا جوٹھا کھانا یا پینا

سوال: مفتی صاحب کیا عورت غیر محرم مرد کا جوٹھا کھا یا پی سکتی ہے؟

سائل: نظیف اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غیر محرم کا جوٹھا اگر لذت کے لیے پیا تو مکروہ ہے ورنہ کوئی حرج نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: مرد کو غیر عورت کا اور عورت کو غیر مرد کا جھوٹا اگر معلوم ہو کہ فلانی یا فلاں کا جھوٹا ہے بطور لذّت کھانا پینا مکروہ ہے مگر اس کھانے، پانی میں کوئی کراہت نہیں آئی اور اگر معلوم نہ ہو کہ کس کا ہے یا لذّت کے طور پر کھایا پیا نہ گیا تو کوئی حرَج نہیں بلکہ بعض صورتوں میں بہتر ہے جیسے باشرع عالم یا دیندار پیر کا جھوٹا کہ اسے تبرّک جان کر لوگ کھاتے پیتے ہیں۔

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ344، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 رجب المرجب 1444 / 14 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

تعظیما کھڑا ہونا

سوال: بڑوں کے ادب پر کھڑا ہونا کیسا؟

سائل: حافظ فصیح الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کسی نیک مسلمان یا عالم با عمل کی تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز بلکہ مستحب ہے۔اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اس کا ثبوت ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایک طویل حدیث میں فرماتی ہیں: وكانت اذا دخل عليه قام اليها وقبلها ترجمہ: اور جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لیے کھڑے ہو جاتے اور ان کا بوسہ لیتے۔

(صحیح ابن حبان (403/15، ط: موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے: عالم با عمل اور نیک اسلامی بھائی کی آمد پر تعظیم کیلئے کھڑا ہو جانا جائز بلکہ مستحب ہے مگر وہ عالم یا نیک شخص بذات خود اپنے آپ کو تعظیم کا اہل تصور نہ کرے اور یہ تمنا نہ کرے کہ لوگ میرے لئے کھڑے ہو جایا کریں۔اور اگر کوئی تعظیما کھڑا نہ ہو تو ہرگز ہرگز دل میں کدورت (میل) نہ لائیں ۔ملخصا

(ماخوذ از فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 719، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

عشر میں خرچہ نکالنا

سوال: فصل کا عشر خرچہ نکال کر دیا جائے گا یا ٹوٹل فصل سے عشر نکالا جائے گا؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جتنی فصل ہوئی مکمل فصل سے عشر نکالنا لازمی ہے نہ کہ خرچہ وغیرہ نکال کر۔ بہار شریعت میں ہے: جس چیز میں عشر یا نصف عشر واجب ہوا اس میں کل پیداوار کا عشر یا نصف عشر لیا جائے گا، یہ نہیں ہو سکتا کہ مصارف زراعت، ہل بیل، حفاظت کرنے والے اور کام کرنے والوں کی اُجرت یا بیج وغیرہ نکال کر باقی کا عشر یا نصف عشر دیا جائے۔ (درمختار، ردالمحتار)

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 924، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444 / 15 فروری 2023

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

گوشت میں رہ جانے والا خون

سوال: ہم جو گھر میں اکثر مرغی کا گوشت پکاتے ہیں تو گوشت میں جو اندر خون بھی ساتھ پک گیا ہوتا ہے اس کو کھانا جائز ہے یا نہیں؟ جس طرح مرغی کی ٹانگ کی ہڈی میں ہوتا ہے۔

سائل: بلبل شاہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ذبح کے بعد جو خون گوشت میں رہ جاتا ہے مثلاً گردن کے کٹے ہوئے حصّے پر، دل کے اندر، کلیجی اور تلی میں اور گوشت کے اندر کی چھوٹی چھوٹی رگوں میں یہ ناپاک نہیں اور اگر اچھی طرح پک جائے تو کھانا حرام نہیں۔۔ بہار شریعت میں ہے: گوشت، تلی، کلیجی، میں جو خون باقی رہ گیا پاک ہے۔

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 395، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

22 رجب المرجب 1444/ 14 فروری 2023

ختم پڑھنے کے پیسے لینا، دینا

سوال: حافظ صاحب کو ختم پڑھنے کے پیسے دینا کیسا؟

سائل: محمد اکرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ختم شریف کے بعد جو پیسے ختم پڑھنے والے کو دیے جاتے ہیں اس کی دو صورتیں ہیں پہلی یہ کہ ختم پڑھنے والے اور صاحب خانہ کے درمیان ختم پڑھنے کے عوض کچھ طے ہوا ہو یا وہاں پیسے وغیرہ دینا رائج ہو کہ ختم پڑھنے والے کو پتہ ہو کہ پیسے ملیں گے اور صاحب خانہ بھی جانتا ہو کہ پیسے دینے پڑیں گے تو یہ دونوں صورتیں ناجائز و حرام ہیں کہ یہ تلاوتِ قرآن پر اجارہ کرنا ہے، جبکہ قرآن مجید فرقان حمید کی تلاوت پر اجارہ اور اس کی اجرت لینا دینا بھی ناجائز ہے۔ اگر مذکورہ دونوں صورتیں نہ ہوں صاحب خانہ اپنی خوشی سے خدمت کر دے تو ان پیسوں کا لینا دینا جائز ہے۔ فتاوی اجملیہ میں ہے: "تلاوتِ قرآن کریم پر اجرت لینا اور دینا بالکل ناجائز ہے۔ اسی طرح جس مقام کے عرف میں اس پر لیا دیا جاتا ہے، تو حسبِ دستور تلاوت پر لینا اور دینا بھی ناجائز ہے، ہاں جہاں نہ ایسا عرف و رواج ہو، نہ دینے والا اور نہ لینے والا بہ نیتِ اجرت لیتے، دیتے ہوں، تو وہاں صدقہ وصلہ ہے، اس کے جواز میں کوئی شبہ نہیں۔"

(فتاوی اجملیہ، جلد 2، صفحہ 620، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

96

موٹا ہونا قابل مذمت

سوال: یہ پڑھا ہے کہ موٹا بندہ اللہ کو پسند نہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

سائل: سید بلال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ ہر موٹا بندہ اللہ کو پسند نہیں بلکہ ٹھانس ٹھانس کر کھانا بدن کو موٹا بنانا ، مذموم ہے ہاں قدرتی موٹاپا مذموم نہیں اور موٹاپا غفلت اور زیادہ کھانے پر دلالت کرتا ہے اس لیے ایسا شخص اللہ کو پسند نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ان اللہ یبغض الخبر السمین ترجمہ: اللہ عزوجل کو موٹا عالم پسند نہیں۔

(تفسیر بغوی، الانعام، تحت الآیۃ:91)

مرقاۃ میں ہے: علماء کرام فرماتے ہیں کہ وہ فربہی (یعنی موٹاپا) مذموم ہے جو (بہت کھانے پینے اور عیش وعشرت کے ذریعے) قصداً پیدا کی جائے، قدرتی موٹاپے کا یہاں ذکر نہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد10، صفحہ362، تحت الحدیث6010)

بلکہ دبلا پتلا ہونا باعث سعادت ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اللہ کو وہ بندہ پسند ہے جو کم کھانے والا اور خفیف (یعنی ہلکے) بدن والا ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی، صفحہ20، حدیث221)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

بھنگ پینے کا حکم

سوال: مفتی صاحب بھنگ پینا کیسا ہے؟ اور اسے پی کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: سارنگ بلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بھنگ پینا ناجائز و حرام ہے اور نشے کی حالت میں نماز پڑھنا بھی جائز نہیں۔ اگر بھنگ کسی دوائی وغیرہ میں ملائی جائے تو اس صورت میں دیکھا جائے گا کہ یہ دوائی کس چیز کی ہے اور شرعا اس کی اجازت ہو گی یا نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: بھنگ اور افیون اتنی استعمال کرنا کہ عقل فاسد ہو جائے ناجائز ہے جیسا کہ افیونی اور بھنگیڑے (بھنگ کا نشہ کرنے والے) استعمال کرتے ہیں اور اگر کمی کے ساتھ اتنی استعمال کی گئی کہ عقل میں فتور (خرابی) نہیں آیا جیسا کہ بعض نسخوں میں افیون قلیل جز ہوتا ہے کہ فی خوراک اس کا اِتنا خفیف جز ہوتا ہے کہ استعمال کرنے والے کو پتا بھی نہیں چلتا کہ افیون کھائی ہے اس میں حرج نہیں ۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 17، صفحہ 677، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

مذاق میں ڈرانا

سوال: حدیث میں ہے کہ کسی مسلمان کے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو ڈرائے۔ تو جو مذاق میں ڈرائے کیا وہ بھی اس زمرے میں آتا ہے؟

سائل: مہر زیشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مذاق میں بھی ڈرانا جائز نہیں اور سوال میں بیان کردہ حدیث مبارکہ میں مذاق میں ڈرانے سے ہی منع کیا گیا ہے مکمل حدیث ایسے ہے کہ حضرت سیدنا ابن ابی لیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حدثنا اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم انھم کانوا یسیرون مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنام رجل منھم فانطلق بعضھم الی حبل معہ فاخذہ ففزع فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایحل لمسلم ان یروع مسلما ترجمہ: صحابۂ کرام علیھم الرضوان کا بیان ہے کہ وہ حضرات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، اس دوران ان میں سے ایک صحابی سو گئے تو ایک دوسرے صحابی اُن کے پاس رکھی اپنی ایک رسی لینے گئے، جس سے وہ گھبرا گئے (یعنی اس سونے والے کے پاس رسی تھی یا اس جانے والے کے پاس تھی اس نے یہ رسی سانپ کی طرح اس پر ڈالی وہ سونے والے اسے سانپ سمجھ کر ڈر گئے اور لوگ ہنس پڑے) تو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ دوسرے مسلمان کو ڈرائے۔

(ابو داؤد، ج4، ص391، حدیث: 5004)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو یہ فرمایا اس فرمانِ عالی کا مقصد یہ ہے کہ ہنسی مذاق میں کسی کو ڈرانا جائز نہیں کہ کبھی اس سے ڈرنے والا مر جاتا ہے یا بیمار پڑ جاتا ہے، خوش طبعی وہ چاہیے جس سے سب کا دل خوش ہو جائے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایسی دل لگی ہنسی کسی سے کرنی جس سے اس کو تکلیف پہنچے مثلاً کسی کو بے وقوف بنانا، اس کے چپت لگانا وغیرہ حرام ہے۔

(مراۃ المناجیح، جلد5، صفحہ270، قادری پبلشرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

23 رجب المرجب 1444/ 15 فروری 2023

عمرہ کرنے کا حکم

سوال: عمرے کتنے فرض ہیں؟

سائل: محمد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عمرہ کرنا فرض یا واجب نہیں بلکہ عمرہ کرنا سنت ہے ۔ جامع ترمذی میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن العمرۃ اواجبۃ ھی قال لا و ان تعتمروا ھو افضل ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرے کے بارے میں پوچھا گیا: کیا یہ واجب ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن عمرہ کرنا افضل ہے۔

(جامع ترمذی، حدیث 931)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ عمرے کا حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حج فرض ہے عمرہ سنت۔

(مرآۃ المناجیح شرح مشکاۃ المصابیح جلد 2 صفحہ 118، قادری پبلشرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

24 رجب المرجب 1444/ 16 فروری 2023

اللہ پاک کو اوم کہنا

1

سوال: اللہ پاک کو اوم کہنا کیسا ہے؟

سائل: عامر رضا وحیدی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اوم ہندو قوم کے تین جھوٹے معبودوں کے مجموعے کو کہتے ہیں اور اس کا اطلاق ذات باری تعالی پر جائز نہیں۔ فیروز اللغات میں اوم کا معنی ہے ہندو تثلیث (برہما، وشنو، شو) کا مشترکہ نام یہ تینوں دیوتا مل کر خدائے واحد اوم کہلاتے ہیں۔

(فیروز اللغات، صفحہ 147، فیروز سنز، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

انتظار حسین مدنی کشمیری

25 رجب المرجب 1444 / 17 فروری 2023